جانوروں کی بیماریاں اور کنٹرول

Diseases of Dairy Animals and Control

پروفیسر ڈاکٹر مسعود ربانی (اعزازِ فضیلت)

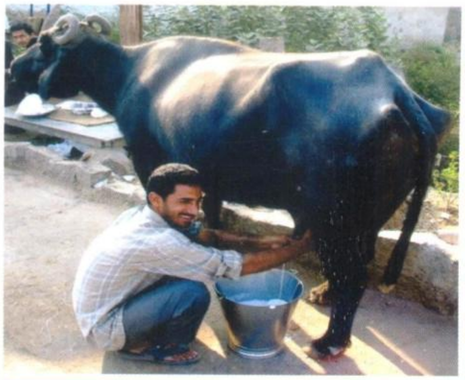

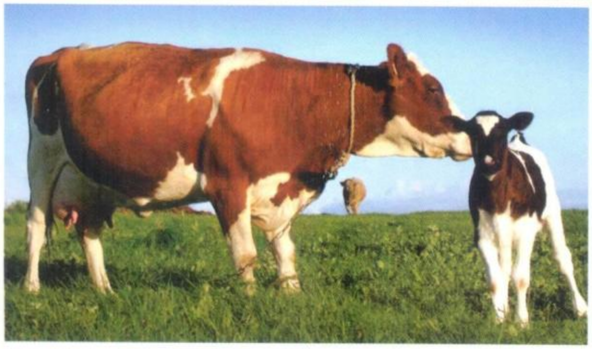

PENNSTATE

1855

یونیورسٹی ڈائیگناسٹک لیبارٹری
یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور

ڈیری انڈسٹری
جانوروں کی بیماریاں اور کنٹرول

(ڈیری فارمرز کیلئے نہایت آسان فہم کتاب)

تصنیف : ڈاکٹر مسعود ربانی (اعزازِ فضیلت)

پروفیسر/ ڈائریکٹر یونیورسٹی ڈائیگناسٹک لیبارٹری

اشاعت : یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، شیخ عبدالقادر جیلانی روڈ، لاہور

دیگر مصنفین : 1۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد سرور خان، میڈیسن

2۔ پروفیسر ڈاکٹر خوشی محمد، مائیکروبیالوجی

3۔ ڈاکٹر علی احمد شیخ، اسسٹنٹ پروفیسر، یوڈی ایل

4۔ ڈاکٹر محمد اویس، اسسٹنٹ پروفیسر، میڈیسن

5۔ ڈاکٹر محمد زبیر شبیر، لیکچرار

ایڈیٹنگ : 1۔ ڈاکٹر احسان کاظمی، سابق ڈپٹی سیکریٹری

2۔ غلام دستگیر ربانی، پی ٹی وی

ٹائپنگ / کمپوزنگ: سید عمران حیدر زیدی، سنیئر کلرک، یوڈی ایل

سال اشاعت : 2012 - 2013

پرنٹنگ : پارٹنر پلس، لاہور

قیمت : 50 روپے

فہرست

اجزاء	صفحہ نمبر	اجزاء	صفحہ نمبر
فارم کی بائیوسکیورٹی (Dairy Farm Bioseucirty)	5	ix۔ گائیوں میں پلورونمونیا (BCPP)	25
وائرل بیماریاں	9	x۔ کمپالوبیکٹر یوسس (Campylobacteriosis)	26
i۔ منہ کُھر (FMD)	9	xi۔ اینا پلازموسس (Anaplasmosis)	26
ii ۔گائیوں میں وائرل دست یا موک (BVD)	10	xii۔ اسقاطِ حمل کرنے والا نیوسپورا کینانم (*Neospora caninum*)	27
iii۔ باؤلا پن یا ریبیز (Rabies)	11	طفیلی کرموں کی بیماریاں	28
iv۔ گائیوں میں رائنوٹریکی آئٹس (IBR)	12	i۔ ٹرائکوموئیسس (Trichomoniasis)	28
v۔ بلیوٹنگ (BlueTongue)	13	ii۔ تھلیریوسس (Theileriosis)	28
vi۔ ماتا ۔ رنڈرپیسٹ (Rinderpest)	14	iii۔ ببیزیوسس یا رت موترا (Babesiosis)	30
بیکٹریل بیماریاں	15	iv جانوروں کے اندرونی /کرم (Endoparasites)	31
i۔ گل گھوٹو (HS)	15	v۔ جانوروں کے بیرونی /کرم (Ectoparasites)	32
ii۔ چوڑے مار یا بلیک کوارٹرز (BQ)	16	بیماریوں کی تشخیص کیلئے متفرق ٹیسٹ	32
iii۔ بروسلوسس (Brucellosis)	18	i۔ خون کے خلیوں سے بیماریوں کی تشخیص (CBC)	32
iv۔ تپ دق یا ٹی بی (Bovine TB)	19	ii۔ جگر اور گردوں کے ٹیسٹوں سے بیماریوں کی تشخیص (LFT & RFT)	33
v ۔ جونز یا آنتوں کی ٹی بی (Johne's Disease)	19	iii۔ کلچر اینڈ سینسیٹیوٹی ٹیسٹ (Culture &Sensitivity Test)	33
vi۔ میسٹائٹس یا ساڑو (Mastitis)	20	iv۔ ویکسین شیڈول (Vaccination Schedule)	35
vii۔ چھوٹے بچوں میں دست کی بیماری (Calf Diarrhea)	21	v۔ فارم پر ہیلتھ مینجمنٹ کیلئے ریکارڈ رکھنے کا پروفارمہ (Health Mangement Proforma)	39
viii۔ اینتھریکس ،سٹ یا پھڑکی (Anthrax)	24	vi۔ یوڈی ایل میں ڈیری جانوروں کیلئے ٹیسٹوں کی لسٹ Test Available at UDL for Dairy Animal	40

پیغام

پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور ڈیری کا شعبہ ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے ۔ زرعی معیشت کا تقریباً 55 فیصد اور قومی آمدنی کا 11.5 فیصد لائیوسٹاک اور ڈیری کے شعبہ پر مشتمل ہے۔ اس شعبہ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ملکی آبادی کا 67 فیصد دیہی علاقوں سے ہے اور 35-30 ملین لوگوں کا گزر بسر لائیوسٹاک کی پرورش پر ہے جو اِن کی ماہانہ آمدنی کا 40-30 فیصد ہے۔ ہر دیہی خاندان 3-2 گائے بھینسیں اور 6-5 بھیڑ بکریاں پال رہا ہے۔ لائیوسٹاک کا شعبہ ملکی ترقی میں مزید اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس شعبہ کی ترقی میں بڑی رکاوٹ جانوروں کی پرورش سے متعلق آگاہی میں کمی، وافر اور متوازن خوراک کی کمیابی، متعدی امراض کی بروقت تشخیص و علاج کی سہولیات میں کمی شامل ہے۔

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور اور اس کے دیگر سنٹرز لائیوسٹاک کے شعبہ کی ترقی اور ڈیری فارمرز کی فلاح کے لئے کئی ایک اقدامات کر رہے ہیں۔ ڈیری کلب کا آغاز ان اقدامات میں ایک اہم حیثیت رکھتا ہے جس میں ڈیری کے شعبہ میں آنے والے مسائل کا حل فارمرز کو بتایا جاتا ہے۔ لائیوسٹاک کے شعبے بالخصوص بیماریوں کے حوالے سے دیرینہ مسائل کو ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے ذریعے حل کیا جا رہا ہے۔ یونیورسٹی ڈائیگناسٹک لیب بیماریوں کی تشخیص کے سلسلے میں خدمات انجام دے رہی ہے۔ 24/7 کا ادارہ قائم کیا گیا ہے جو جانوروں کو پیش آنے والے مسائل کی صورت میں فارمر کے دروازے تک پہنچ کر تکنیکی سہولتیں دے رہا ہے۔ غذائی ضروریات کے حوالے سے یونیورسٹی کا نیوٹریشن ڈیپارٹمنٹ اور کوالٹی آپریشن لیب متوازن خوراک اور خوراک میں پائے

جانے والے مضر صحت اجزاء کی تشخیص کے بارے میں راہنمائی کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر کئی حوالوں سے فارمرز کو پیش آنے والے مسائل کو حل کرنے کے لئے ماہرین تن دہی سے محکمہ لائیوسٹاک کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر مسعود ربانی نے ڈیری فارمرز کی رہنمائی کے لئے یہ کتاب جانوروں کی جراثیمی بیماریاں کو کنٹرول کرنے کے حوالے سے لکھی ہے۔ یہ کتاب ڈیری فارمرز کو جانوروں کی افزائش، ان کی خطرناک بیماریوں اور اُنکے تدارک اور بائیوسیکورٹی کے ذریعے جانوروں کو بیماریوں سے بچانے کے حوالے سے مفید طریقوں پر مرکوز ہے۔ یہ بات بھی شامل ہے کہ بیماری کی صورت میں جانوروں سے صحیح نمونہ جات کیسے حاصل کئے جاتے ہیں اور اُن کو لیبارٹری تک کیسے پہنچایا جاتا ہے تاکہ درست اور بروقت تشخیص ہوسکے۔ اِس کتاب کی ایک خاص بات یہ ہے کہ یہ ہماری قومی زبان اردو میں لکھی گئی ہے اور عام فہم ہے اِس کتاب کے ذریعے ڈیری فارمر جانوروں میں حفاظتی ٹیکہ جات اور جانوروں میں مختلف اوقات میں پیدا ہونے والی بیماریاں اور فارم کا ریکارڈ رکھنے سے متعلق اہم معلومات سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

میں اس کتاب کی تیاری پر مصنف اور اُنکی ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں کہ یہ کاوش ڈیری فارمرز کے مسائل کے حل اور اُنکے جانوروں کی صحت سے متعلق معاملات میں ایک اہم کردار ادا کرے گی۔

پروفیسر ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا
وائس چانسلر

پیش لفظ

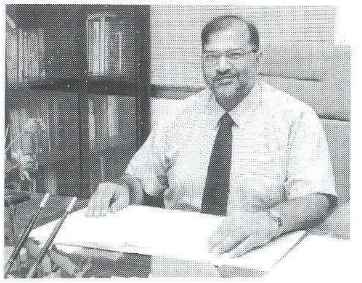

پچھلے چند سالوں میں ڈیری فارمنگ میں گراں قدر اضافہ ہوا ہے جس کی ایک وجہ شاید پاکستان میں توانائی خصوصاً بجلی اور گیس کے بحران سے جملہ صنعتوں کا بند ہونا ہے۔ اس سلسلے میں بہت سی صنعتوں کے افراد جن کو اپنے شعبوں میں کام کرنے کا کافی تجربہ تھا مگر فارغ ہونے کی وجہ سے ڈیری فارمنگ میں بطور ایک صنعت دلچسپی لینی شروع کر دی۔ ڈیری فارمنگ جانوروں کی دیکھ بھال (مینجمنٹ) میں ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہے اور اس صنعت کو شروع کرنے والے شخص کو اس شعبے میں بہت زیادہ تجربہ کار ہونا چاہئے۔ ڈیری فارمر حضرات کو نسل کشی، دیکھ بھال، مینجمنٹ، خوراک اور جانوروں کی اہم بیماریوں سے اچھی طرح روشناش ہونا بہت ضروری ہے۔

اس کے متعلق زیادہ تر معلومات چونکہ انگریزی میں لکھی ہوئی ہیں اور اُس میں زیادہ تکنیکی زبان استعمال کی گئی ہوتی ہے اِس لئے فارمر حضرات کا ان معلومات کو مکمل طور پر سمجھنا قدرے مشکل ہوتا ہے۔ اس کتاب کو لکھتے ہوئے اِس بات کا خاص طور پر خیال رکھا گیا کہ جانوروں کی بیماریوں، نقصانات اور کنٹرول کے حوالے سے جو بھی معلومات آپ حضرات کے لئے فراہم کی جائیں وہ نہایت آسان فہم ہوں۔ مزید براں اُن معلومات کو نہایت اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے تا کہ فارمر حضرات ایک ہی نشست میں اِس کتاب کو پڑھ سکیں۔ اِس کتاب کو بار بار پڑھنے سے مزید فائدہ ہوگا۔ زیادہ پیداواری صلاحیت رکھنے والے ڈیری جانور چونکہ بیش قیمت ہوتے ہیں اسلئے اُن کو خطرناک جراثیمی بیماریوں سے بچانا بہت ضروری ہوتا ہے۔

وہ تمام تدابیر جن سے بیماریوں کے جراثیم آپ کے فارم میں داخل نہ ہوں سکیں بائیوسکیورٹی

(Bio-Security) کہلاتی ہے۔ اسلئے فارمر حضرات کا بائیوسکیورٹی جیسے عملی تصور کو سمجھنا نہایت ضروری ہے۔ اس تصور کو کسی فارم پر لاگو کرنے میں زیادہ سرمایہ کاری تو نہیں کرنی پڑتی مگر اس کے ثمرات نتیجہ خیز ہوتے ہیں اسی لئے کتاب کے ابتدائی صفحات ہی میں اس تصور کی کچھ حد تک وضاحت کی گئی ہے۔ اس کتاب میں صرف جانوروں کی چیدہ چیدہ متعدی اور غیر متعدی بیماریوں کے متعلق کچھ تفاصیل، علامات اور بیماری کی تشخیص کے متعلق کچھ معلومات دی گئی ہیں۔ اِن متعدی اور غیر متعدی بیماریوں کے نقصانات زیادہ تر جانوروں کی پیداواری صلاحیت میں کمی اور بلآخر موت کا سبب بنتے ہیں۔ کتاب کے آخر میں جانوروں کی بیماریوں کو مؤثر طریقے سے کنٹرول کرنے کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات کا شیڈول دیا گیا ہے علاوہ ازیں بیکٹر یا اور طفیلی کرموں سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے علاج کے متعلق بھی کچھ لکھا گیا ہے۔ اِس کے علاوہ ایک فارم بھی لف ہے جس میں جانور کی انفرادی معلومات کا ریکارڈ آپ درج کر سکتے ہیں۔ اِن معلومات کا اگر جائزہ لیا جاتا رہے تو جانوروں کی صحت کے متعلق موثر انسداد کیا جا سکتا ہے جس سے فارمر حضرات وسیع نقصانات سے بچ سکتے ہیں۔ مصنف کو مکمل ادراک ہے کہ اس چھوٹی سی کتاب میں بیماریوں کے بارے میں لکھے گئے وسیع علم کا احاطہ کرنا ممکن نہیں مگر اِس میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ ضروری معلومات شامل کر دی جائیں۔ اِن تفصیلات کو بیان کرتے ہوئے اُردو زبان اور کچھ تکنیکی غلطیاں ہونا بھی بعید القیاس نہیں ہے اِس لئے مصنف درگزر کا خواستگار ہے۔

خیر اندیش

پروفیسر ڈاکٹر مسعود ربانی

1۔ بائیوسکیورٹی (Biosecurity)

بائیوسکیورٹی وہ تمام اقدامات ہیں جن سے جانوروں یا اُنکے گوشت اور دودھ سے بننے والی خوراک کی عمدگی کو بیماری پیدا کرنے والے جراثیموں اور زہریلے مادوں سے بچانا ہوتا ہے اُن تمام زریں اصولوں کو استعمال کرنا چاہیے جن سے جانوروں کو بیماری پیدا کرنے والے وائرس، بیکٹریا، یک خلوی طفیلی کرموں یا پروٹوزوا وغیرہ سے دور رکھا جائے۔ بائیوسکیورٹی پلان کو استعمال کرتے ہوئے انفرادی طور پر لائیوسٹاک فارمر کو بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ جانوروں کی پیداوار میں منفعت بخش اضافہ، جانوروں کی فلاح میں بہتری، وسائل کا موثر استعمال، اینٹی بائیوٹکس اور دوسری ادویات کے استعمال میں کمی جن سے جراثیموں کے مزید خطرناک ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور بیماریوں سے پاک فارموں سے اچھے گاہک جانور خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں اور زیادہ قیمت ادا کرنے کے لئے بھی تیار ہوجاتے ہیں۔ بائیوسکیورٹی پلان کو استعمال کرتے ہوئے ہم اپنی برآمدات کو بھی بڑھا سکتے ہیں۔ بصورت دیگر جن مما لک میں بائیو سکیورٹی کو نظر انداز کیا جاتا ہے وہاں سے لائیوسٹاک یا لائیوسٹاک مصنوعات منگوانے پر پابندی لگادی جاتی ہے۔

آپ کے فارم پر جو افراد روزانہ کی بنیاد پر کام کرتے ہیں یا جو یار دوست، ویٹرنری ڈاکٹرز، ویکسنیٹرز، AI ٹیکنیشنز، پرائیویٹ کمپنیوں کے نمائندے جو کبھی کبھار آپ کے فارم پر آتے ہیں وہ اپنے جوتوں، کپڑوں، آلات، گاڑیوں، وغیرہ کے ذریعے بیماری کے جراثیم دوسری جگھوں سے آپ کے فارم پر لانے کا باعث بنتے ہیں۔ اسی طرح آپ کے فارم پر دوسرے فارموں سے ہو کر آنے والے پرندے، چوہے، نیولے، سانپ، خرگوش، بلی اور کتے وغیرہ بھی بیماریوں کے جراثیم اپنے جسم کے ساتھ لاتے ہوئے آپ کے فارم پر موجود جانوروں اور دوسری اشیاء تک یہ جراثیم منتقل کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ

منہ کُھر کا وائرس اور دوسرے کئی وائرس دور دراز جگہوں سے ہوا میں موجود مٹی کے چھوٹے ذرّات پر سوار ہو کر آپ کے فارم پر پہنچ جاتے ہیں جو بالآخر سانس یا مُنہ کے راستے جانوروں کے جسم میں داخل ہو کر بیماری پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ وبائی امراض کے تدارک اور کنٹرول کرنے کے لئے مندرجہ ذیل راہنما اصول ہمیشہ ذہن نشین رکھنے چاہیے:

1۔ فارم کی ایسے طریقے سے دیکھ بھال کی جائے جس میں کسی قسم کے جانور کو بھی فارم کے اندر داخل ہونے کی اجازت نہ ہو سکے اور فارم کے اندر موجود جانور بھی کسی طریقے سے باہر کے جانوروں کیساتھ رابطے میں نہ آئیں۔

2۔ اگر باہر سے جانور کا اندر آنا ناگُزیر ہو تو ایسی صورت حال میں اس جانور کو الگ تھلگ جگہ پر تقریباً 15 دن کے لئے رکھنا چاہیے جہاں پر اُس کی حرکات و سکنات کا جائزہ لیتے رہنا چاہیے اور ایسے جانور کو تمام اہم بیماریوں کیلئے ٹیسٹ کروالینا چاہیے۔ ہر طرح کی تسلی ہو جانے کی صورت میں ہی جانور کو باقی سٹاک میں شامل کریں۔

3۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ جانور کو کھلایا اور پلایا جانے والا چارا اور پانی بیماری پیدا کرنے والے جراثیموں اور آلائشوں سے پاک ہو۔ اِس کے لیے نمونہ بھیج کر لیبارٹری سے ٹیسٹ کروالینا بہتر ہے۔

4۔ فارم پر ایسی پالیسی ترتیب دی جائے جس سے فارم پر آنے والے ملاقاتی ، گاڑیاں اور دوسرے افراد کو فارم میں داخلے سے روکا جا سکے تا کہ بیماری پیدا کرنے والے جراثیموں کا خطرہ کم از کم ہو۔

5۔ جنگلی جانوروں ،مویشی ،کُتے ،بلیاں ،پرندے اور خاص طور پر چوہے وغیرہ کا بلواسطہ یا بلا واسطہ کوئی رابطہ فارم کے اندر موجود جانوروں یا دوسری اشیاء اور سٹور سے نہ ہو پائے۔

6۔ فارم پر موجود جانوروں کی صحت کے بارے میں مکمل ریکارڈ رکھا جائے اور اس چیز کا معائنہ

کرتے رہنا چاہیے کہ کیا اِن جانوروں کو صحت کے حوالے سے کوئی خطرات تو لاحق نہیں ہیں؟ (پروفامہ کتاب کے آخر میں لف ہے)۔

7۔ جانوروں کی بیماریوں کو کنٹرول کرنے کے لئے ایک طے شدہ ضابطہ یا بائیوسکیورٹی پلان کا فارم پر اطلاق ہونا چاہیے۔

ترجیحات: جب بھی آپ فارم کے لئے نئے جانور خرید کر رہے ہوں تو اس بات کو ترجیح دیں کہ آپ کسی ایسے فارم سے جانور خریدیں جہاں جانوروں کو نا صرف اُن کی بیماریوں سے پاک رکھا جاتا ہو بلکہ جانور کی صحت اور پیداواری صلاحیت کا ریکارڈ بھی رکھا جاتا ہو اگرچہ پاکستانی ماحول میں یہ باتیں ابھی خیالی دکھائی دیتی ہیں مگر کوشش فرض ہے۔آپ اپنے فارم پر بائیوسکیورٹی پلان لاگو بھی کر دیں تو بھی بیماریوں سے چھٹکارا حاصل کرنے میں لمبا عرصہ درکار اور وسیع سرمایہ صرف ہوگا۔اس لیے عقلمندی کا تقاضا یہ ہے کہ جانوروں کو ایسی ایک یا دو جگہ سے خرید کیا جائے جہاں فارم کو بیماریوں سے پاک رکھا گیا ہو بصورت دیگر جانوروں کی کسی اچھی لیبارٹری سے مکمل تشخیص اور اطمینان کے بعد ہی جانور کی قیمت کی ادائیگی کی جائے۔

بائیوسیکورٹی پلان اور ماہرین کے مشورے: آپ کو چاہیے کہ جانوروں کے اور خاص طور پر بیماریوں کے ماہرین کو مشورہ میں شامل ضرور کریں اپنے فارم کے مخصوص حالات اور جانوروں کی صحت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے لکھ پڑھ کر ایک بائیو سکیورٹی پلان بنا لیں جس میں کیفیتی (Qualitatively) حساب سے فارم پر موجود بیماریوں اور دیگر خطرات کو مدنظر رکھا جائے۔دنیا میں اِس وقت فارم مینجمنٹ اور خاص طور پر جانوروں اور خوراک کی اجناس کو جراثیموں سے پاک رکھنے کے لئے بڑے موثر معیارات (Standards) موجود ہیں جن میں ریوڑ کی صحت کا پلان (Herd Health Plan)،گلوبل گیپ (Global Gap)، ہیسپ (HACCP)،اقوام متحدہ (FAO) کے تحت چلنے والے ادارے OIE جو کہ جانوروں کی بیماریوں کو کنٹرول کرنے کا عالمی ادارہ

ہے اُن کی پیش کردہ بیماریوں سے نجات کے راستے (Pathways for Freedom from Diseases)، یوایس اے، یورپ اور آسٹریلیا کے معیارات جو تمام کے تمام بڑی عرق ریزی کے ساتھ بنائے گئے ہیں اور ان سے استفادہ کرنے میں کوئی قباحت نہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ اپنے فارم، علاقے اور ملک کی مخصوص ضروریات کے مطابق اِن معیارات کو پوری تن دہی اور طاقت کے ساتھ اپنے فارم پر لاگو کریں۔ ریکارڈ کیپنگ کی جائے اور اُس کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔ فارم کو اپنے حال پر چھوڑ دینا کسی بڑے نقصان کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔ بائیوسکیورٹی کا لکھا ہوا پلان اس حد تک لچک دار ضرور ہونا چاہیے کہ فارمر اور ویٹرنری سے متعلقہ ماہرین مخصوص حالات کے مطابق ایک متفقہ فیصلہ کرسکیں اور اِس میں ردوبدل کی جاسکے۔ اس کتاب کے آخر میں گائیوں اور بھینسوں کی صحت کے حوالے سے ایک پُروفارمہ (Proforma) لف ہے کہ جس کو آپ معمولی ردوبدل کے ساتھ اپنے فارم پر لاگو کرسکتے ہیں جس میں اگر آپ کسی پڑھے لکھے بچے کی خدمات حاصل کرتے ہوئے معلومات یعنی جانور کا ٹیگ نمبر، اُس کا نام، شناختی نشانات، قد کاٹھ، تصویر روزانہ کی پیداوار، عام بیماریوں یعنی بروسیلہ (Brucella)، جوئنیز (Johne's)، ٹی بی (TB)، منہ کھر (FMD)، چچڑیوں کے بخار (Theileriosis)، اندرونی و بیرونی کرم (Endo & Ecto Parasites) کی تشخیصی رپورٹیں، کرم کُش، جراثیم کُش اور کیڑے مار ادویات، حفاظتی ٹیکہ جات کے استعمال کی تفصیل کا اندراج کرسکتے ہیں۔

جانور کے حوالے سے یہ انفرادی بائیوڈیٹا (BIODATA) آپ کے فارم پر موجود گائے یا بھینس کے پاسپورٹ (Animal Passport) کا درجہ اختیار کر جائے گا کہ جس کو کسی گاہک، مارکیٹ یا بیرون ملک خرید و فروخت میں استعمال کیا جاسکے گا۔ یہ پاسپورٹ ایک طرف بائیوسکیورٹی

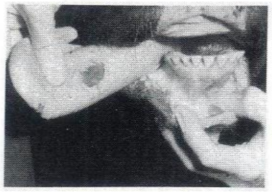

کرنے کے ایک ماہ بعد فارم پر پائے جانے والے جانوروں کی کل تعداد کا 5 فیصد یعنی 100 میں سے 5 جانوروں کے خون کے نمونے لیبارٹری بھجوا کر چیک کروا لینے چاہیں تاکہ یہ پتہ چل جائے کہ ویکسین موثر رہی ہے یا نہیں۔

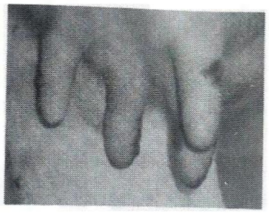

آپ نے جانور برآمد (Export) کرنے ہوں تو بھی دوسرے ممالک اس ٹیسٹ کا تقاضا کرتے ہیں۔ ایک بیمار جانور سے یہ بیماری دوسرے صحت مند جانوروں تک میل ملاپ اور ہوا کے ذریعے پھیل جاتی ہے اس لئے اس کو کنٹرول کرنے کا بنیادی طریقہ حفاظتی ٹیکہ جات لگوانا ہے (شیڈول کتاب کے آخر میں لف ہے)۔

ii ۔ گائیوں میں وائرل دست یا موک Bovine Viral Diarrhea

تعارف وعلامات:

یہ بیماری بھی ایک وائرس (BVDV) کی وجہ سے ہوتی ہے جو دنیا بھر میں گائیوں بھینسوں وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے۔ ویسے تو تمام عمر کے جانور اس سے متاثر ہو سکتے ہیں مگر 6 سے 24 ماہ کی عمر کے جانور زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ جو جانور ایک دفعہ اس وائرس کی وجہ سے متاثر ہو جائے وہ تاحیات اس کے لئے Positive رہتا ہے اور یہ وائرس جانور کے جسم سے نکلنے والی رطوبتوں اور پیشاب وغیرہ کے ذریعے بڑی مقدار میں نکلتا ہے اور بیماری پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔

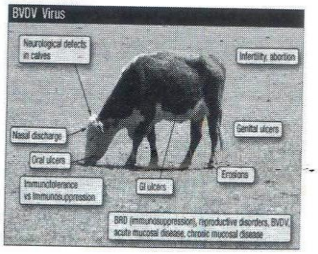

اس بیماری کی دو شکلیں ہوتی ہیں پہلی شکل میں جانور کو 104F بخار ہو جاتا ہے، دودھ کی پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے، بھوک نہیں لگتی، سانس لینے کی رفتار بڑھ جاتی ہے، موک لگ جاتی ہے اور آنکھوں سے زیادہ مقدار میں رطوبت نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔ بیماری کی دوسری شکل میں بہت تیز بخار (107F)، منہ اور کھروں میں چھالے، موک لگنا، جسم میں پانی کی کمی ہونا، آنکھوں اور منہ کے

پلان لاگو کرنے میں سنگ میل ہوگا اور دوسری طرف آپ کے جانور کی مناسب مارکیٹنگ میں معاون ثابت ہوگا۔ جانوروں کے خریدار کو یہ معلومات ایسا اطمینان دیں گی جس سے وہ آپ کو جانور کی اعلیٰ بلکہ یا اضافی قمیت ادا کرنے پر بھی آمادہ ہوسکتا ہے۔

2۔ وائرل بیماریاں:

i۔ منہ کُھر Foot and Mouth Disease

تعارف و علامات:

یہ بیماری گائیوں بھینسوں وغیرہ میں ایک وائرس (FMDV) کی وجہ سے ہوتی ہے۔اس کی واضع علامات چونکہ بہت تیز بخار، منہ،حوانہ اور کُھر وں میں چھالے اور کمسن جانوروں کی موت کی شکل میں

رونما ہوتی ہیں۔اس لئے ہی اس بیماری کا نام منہ کُھر رکھا گیا ہے۔اس بیماری میں چُونکہ حوانہ پر بھی چھالے بنتے ہیں جو کہ حوانہ کی سوزش کا باعث بنتے ہیں

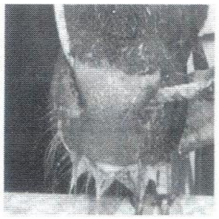

جس سے دودھ کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی ہو جاتی ہے۔منہ کُھر کے علاوہ باقی بیماریوں میں جانور کے ٹھیک ہونے کے بعد دودھ کی پیداوار عام طور پر دوبارہ بحال ہو جاتی ہے مگر منہ کُھر کی بیماری میں دودھ کی یہ کمی دوبارہ پوری نہیں ہوتی۔ میرا ذاتی مشاہدہ ہے کہ بھینسوں میں اس کی شدت زیادہ ہوتی ہے اور اموات بھی واقع ہوجاتی ہیں۔

نقصانات:

دودھ کی پیداوار میں کمی ایک مستقل نقصان کی شکل میں پورے فارم کی معیشت کو خراب کر دیتی ہے

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

جانوروں میں منہ کُھر کے خلاف ایک سال کی مدافعت حاصل کرنے کے لئے آئل والی ویکسین استعمال

اندر باریک باریک خون کے دھبّوں کا بننا شامل ہیں۔

نقصانات:

بیماری کی اس قسم سے سب سے زیادہ یہ خطرہ ہوتا ہے کہ اس بیماری کیوجہ سے حاملہ جانوروں میں اسقاط حمل ہو جاتا ہے اور 20 فیصد تک جانور موت کا شکار ہو سکتے ہیں۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

ضروری ہے کہ جب آپ فارم پر جانوروں کی خرید کر رہے ہوں تو اُسی وقت لیبارٹری سے اس کا ٹیسٹ کروا لینا چاہیے۔ یہ امر بھی ذہن نشین رہے کہ اس بیماری کا وائرس درآمد ہونے والے جانوروں میں بھی اکثر اوقات پایا جاتا ہے۔

iii۔ باؤلا پن Rabies disease

تعارف و علامات:

یہ جانوروں میں دماغ کی سوزش پیدا کرنے والی شدید بیماری ہے جو کہ ریبیز وائرس کی وجہ سے واقع ہوتی ہے یہ بیماری برازیل میں تو زیادہ تر ایک خاص طرح کی چمگادڑ (Vampire Bat) اور چند دوسرے جانوروں کی وجہ سے پھیلتی ہے مگر برصغیر پاک و ہند میں یہ بیماری جانوروں میں باؤلے یا ریبیز زدہ کتے، بلی یا نیولے کے کاٹنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس بیماری میں جانور کے روزمرہ دیکھے جانے والے

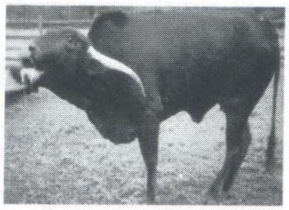

رویوں میں واضح تبدیلی واقع ہو جاتی ہے اور فالج کا حملہ ہو جاتا ہے۔ رویے میں تبدیلی کی علامات میں کھانا پینا چھوڑنا، دماغی کھچاؤ، ہیجانی کیفیت اور کچھ ایسی حرکات کرنا جو عام زندگی میں نہ کر رہے ہوں، شامل ہیں۔ گائیوں میں باؤلا پن کی شدید اور خطرناک قسم دیکھنے میں آتی ہے جس میں جانور انسانوں اور دوسرے جانوروں پر بڑی بُری طرح کاٹنے کے لئے حملہ آور ہوتا ہے۔ اچانک دودھ دینا

بند کر دیتا ہے آنکھیں اور کان بڑی تیزی کے ساتھ مختلف آوازوں کا پیچھا کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ایک بہت اہم علامت میں جانور کا غیر معمولی طور پر اونچی آواز نکالنا Bellowing شامل ہے جو کہ وقفہ وقفہ سے جانور کی موت تک جاری رہتی ہے۔بعض اوقات ایسا جانور جس جگہ باندھا گیا ہو اُس کی دیواروں کو ٹکریں مار مار کر اپنے آپ کو ختم کر لیتا ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

جس جگہ جانوروں میں یہ بیماری عام ہو وہاں پر حفاظتی ٹیکہ جات لگوانا بہتر ہے۔حفاظتی ٹیکہ جات کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مدافعتی قوت یا اینٹی باڈیز کو ریبیز ایلیزا Rabies ELISA ٹیسٹ سے تصدیق کیا جاسکتا ہے۔ بیماری آجانے کی شکل میں مرے ہوئے جانور کے دماغ کا نمونہ بھیج کر بھی ایف۔اے۔ٹی (iFAT) ٹیسٹ کروایا جاسکتا ہے۔جس جانور کو باؤلے کتے نے کاٹا ہو اُس کو باقی ریوڑ سے الگ باندھ دینا چاہئے اور اُسی جگہ اُس کو خوراک دینی چاہیے جبکہ باؤلے کتے کو دس دن تک زیر نگرانی رکھنا چاہیے۔ کتے کے دس دن کے اندر مر جانے کی صورت میں اس بات کی کافی حد تک تصدیق ہو جاتی ہے کہ کتا باؤلا تھا ان دس دنوں میں گائے بھینس اگر دودھ دے رہی ہیں تو اُسے اُبالے بغیر ہرگز نہ پییں۔یہ بیماری بعض جانوروں کے کاٹنے سے انسانوں کو بھی لگ سکتی ہے۔

iv۔ گائیوں میں رائنوٹریکی آئٹس Infectious Bovine Rhinotracheitis (IBR)

تعارف و علامات:

دنیا بھر میں یہ بیماری ایک وائرس (IBRV) کی وجہ سے ہوتی ہے۔یہ وائرس اکثر جانوروں کے

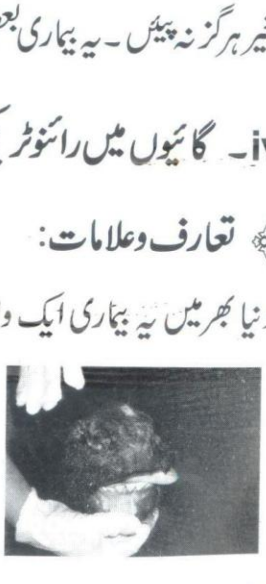

اعصاب (Nerves) میں بھی چھپ جاتا ہے یہ وائرس حاملہ جانور کے جسم سے خون کے سفید جرثوموں کے ذریعے ہوتا ہوا بالآخر بچہ کو متاثر کرتا ہے۔ جس تک وائرس کے پہنچنے کا عمل دو ہفتے سے چار ماہ میں

مکمل ہو جاتا ہے۔ اُس کے بعد بسا اوقات صرف 24 گھنٹے میں جانور کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

نقصانات:

یہ بیماری گائیوں اور بھینسوں میں اسقاطِ حمل کا باعث بن سکتی ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

آپ نے بیماریوں سے فارم کو پاک رکھنا ہو تو نئے جانور خریدتے وقت صاف سرنج میں جمے ہوئے خون یا سیرم کا نمونہ بھیج کر لیبارٹری سے ٹیسٹ کروائیں۔

v۔ بلیوٹنگ Blue Tongue (BTV)

تعارف و علامات:

یہ ایک غیر متعدی (وائرل) بیماری ہے جو خاص قسم کی مکھی (Culicoides) سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری بنیادی طور پر بھیڑ بکریوں میں پائی جاتی ہے مگر بعض اوقات یہ گائیوں کو بھی متاثر کرتی ہے۔ گائیوں میں اس کی وجہ سے زیادہ تر کوئی واضح علامات ظاہر نہیں ہوتیں کبھی کبھار کچھ جانوروں کے منہ میں چھالے اور السر بن جاتا ہے یا جلد کی سوزش ہوتی ہے۔

نقصانات:

ایسی متاثرہ گائیاں اگر حاملہ ہوں تو اسقاطِ حمل واقع ہو سکتا ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

جانوروں کو خریدتے وقت یا برآمد کرتے وقت اسکا (ELISA) ٹیسٹ کو کروانا بہتر ہے۔

vi۔ ماتا ۔ رنڈرپیسٹ (Rinderpest)

تعارف وعلامات:

پاکستان میں اِس بیماری کا خاتمہ ہو چکا ہے اور تمام عالمی ادارے اس بات کا سرٹیفکیٹ جاری کر چکے ہیں کہ یہ بیماری یا اس کے اثرات ہمارے ملک کے جانوروں میں اب موجود نہیں ہیں۔ معلومات کی حد تک فارم حضرات کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ یہ گائیوں اور بھینسوں میں چھوت کا مرض ہے اور ایک وائرس Morbillivirus کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے ایک تا دو ہفتے میں بہت زیادہ اموات ہو جاتی ہیں ۔ اس بیماری کی خاص علامات میں جانوروں کو بخار (104-107F)، منہ میں زخم اور سخت

بدبودار موک لگ جاتی ہے بلکہ جانور کے پورے جسم سے سخت بدبو آتی ہے۔بھینسوں میں اس بیماری کا حملہ شدید ہوتا ہے اور بلآخر جانور کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ یہ جانوروں کی اتنی خطرناک بیماری ہے کہ اس میں بعض اوقات جانور بغیر علامات ظاہر کیئے ہی مر جاتے ہیں۔ اس بیماری میں جانور کھانا پینا بھی چھوڑ دیتا ہے، سست ہو جاتا ہے، آنکھوں سے پانی آتا ہے، لعاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور دودھ کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ جانور اگر مر جائے تو علامات دیکھ کر اس کا پوسٹ مارٹم کیا جاتا ہے جس میں انتڑیوں کے آخری حصہ کا خاص طور پر معائنہ کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ اس بیماری میں جانور کی انتڑیاں پر زیبرا کی طرح کی دھاریوں کے نشانات (Zebra-striping) پائے جاتے ہیں جو اس بات کی کافی حد تک تصدیق کر دیتے ہیں کہ یہ ماتا بیماری ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

اس بیماری کی تشخیص کے لئے ٹشو اور خون کے نمونے بھیج کر ٹیسٹ لیبارٹری سے کروائے جا سکتے ہیں۔

پچھلے کئی سالوں سے اس بیماری سے کوئی جانور نہیں مرا اس لئے اس حوالے سے فارمر حضرات کو کسی پریشانی کی ضرورت نہیں ہے۔ جن ممالک میں یہ بیماری پائی جاتی ہو وہاں حفاظتی ٹیکہ جات کی ضرورت پڑتی ہے۔

3۔ بیکٹریل بیماریاں

i۔ گل گھوٹو (HaemorrhagicSepticaemia)

تعارف وعلامات:

یہ بیماری ایک بیکٹر یا (*Pasteurella multocida*) کی وجہ سے بھینسوں اور گائیوں میں لاحق ہوتی ہے یہ جراثیم قدرتی طور پر کچھ جانوروں میں پایا جاتا ہے اور جونہی ہمارے ملک میں برسات کا موسم شروع ہوتا ہے اُس دوران سخت گرمی اور حبس کی وجہ سے جانور بڑے شدید دباؤ میں آجاتا ہے اور اُس کی مدافعتی قوت کم ہو جاتی ہے۔ ہوا میں برسات کی وجہ سے نمی 100 فیصد تک بڑھ جاتی ہے۔ بھینسوں کا رنگ چونکہ کالا ہوتا ہے اور کالا رنگ حرارت کو زیادہ قبول کرتا ہے اسلئے بھینسوں میں یہ بیماری گائیوں کی نسبت زیادہ حملہ آور ہوتی ہے۔ ہوا میں نمی زیادہ ہونے کی وجہ سے جانور اس حرارت کو جسم سے خارج نہیں کر پاتے۔ ایسی صورت حال میں اِس بیماری کو پیدا کرنے والے بیکٹر یا بھینسوں اور گائیوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ قدرتی طور پر یہ بیماری جانوروں میں کھانے پینے کے دوران یا سانس کے ذریعے پھیلتی

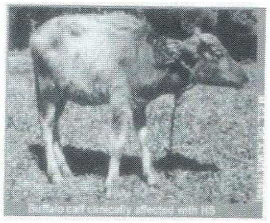

Buffalo calf clinically affected with HS

ہے۔ ابتدائی طور پر دیکھا یہ گیا ہے کہ یہ جراثیم گلے میں موجود غدود (ٹونسلز) میں بڑی تیزی سے پروان چڑھتے ہیں۔ ان جراثیموں سے پیدا ہونے والے زہریلے مادے جسم میں فوری طور پر پھیل جاتے ہیں اور 8 سے 24 گھنٹے میں ہی بیماری کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ زیادہ تر واقعات میں بیماری شروع ہونے کے ایک دن کے اندر ہی جانور پہلے ڈھیلا پڑتا ہے پھر چلنے پھرنے سے اجتناب کرتا

ہے، اُسے بخار ہوتا ہے، منہ اور ناک سے رطوبتیں نکلتی ہیں۔اس کے علاوہ زیادہ تر سوجن ہو جاتی ہے جو گلے سے شروع ہو کر گردن اور پھر چھاتی تک پھیل جاتی ہے ایسی سوجن والی جگہ میں اگر سوراخ کیا جائے تو اُس میں سے کبھی صاف شفاف اور کبھی بدرنگ رطوبتیں خارج ہوتی ہیں۔ اس تمام تر سوجن کی وجہ سے سانس کی نالی پر شدید دباؤ پڑتا ہے اور جانور کا سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے جس سے جانور گرِ پڑتا ہے اور چند گھنٹوں میں اُس کی موت واقع ہو جاتی ہے اسی وجہ سے اس بیماری کا نام گل گھوٹو رکھا گیا ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

جانور کے خون کا نمونہ لیبارٹری بھیج کر اِس بیماری کی تصدیق کروائی جاسکتی ہے۔ ویٹرنری ڈاکٹر صاحبان اکثر اوقات اس بیماری کی علامات سے ہی اندازہ کر لیتے ہیں اور علاج معالجہ شروع کر دیتے ہیں جس سے کافی حد تک جانور مرنے سے بچ جاتے ہیں۔ بیماری سے بچاؤ کا سب سے اہم طریقہ جانوروں کو حفاظتی ٹیکہ جات لگوانا ہیں آج کل اس بیماری کے خلاف آئل میں بنائی گئی حفاظتی ویکسین 9 سے 12 ماہ تک جانور کو تحفظ فراہم کرتی ہے (شیڈول کتاب کے آخر میں لف ہے)۔

ii۔ چوڑے مار یا بلیک کوارٹرز (Black Quarters)

تعارف و علامات:

یہ گائیوں اور بھینسوں کی ایک مہلک مرض ہے۔اس بیماری کے جراثیم (Clostridium) چونکہ مٹی میں کئی سال تک زندہ رہ سکتے ہیں اور ایسی مٹی میں اُگایا گیا چارہ اِس جراثیم سے بعض اوقات آلودہ ہوتا ہے۔ جن فارموں پر حال ہی میں کوئی اکھاڑ پچھاڑ کی گئی ہو، تو وہاں پر مٹی سے اس بیکٹریا کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھنے والی قسم یعنی سپور spore متحرک ہو جاتے ہیں اور چارے کے ذریعے جانور کے جسم میں آنتوں سے جذب ہو کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یہ خون جب گردش کرتا ہوا بھاری

پٹھوں (Heavy Muscles) میں پہنچتا ہے تو مناسب ماحول ملنے پر یہ سپور نمو پا جاتے ہیں۔ یہ بیماری گائیوں اور بھینسوں میں عام طور پر کمسن سے نوجوان جانوروں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ گرمیوں کا موسم اس بیماری کو پھیلانے میں زیادہ مددگار ثابت ہوتا ہے جس سے جانور کو پہلے بُخار ہوتا ہے اور جسم کے پچھلے دھڑ میں چونکہ خاص طور پر بھاری پٹھے (Muscles) موجود ہوتے ہیں وہاں پر سوجن ہو جاتی ہے۔ ایسی جگہ پر زیر جلد ہوا کے بلبلے بھی جمع ہو جاتے ہیں۔ اُس حصے کی جِلد کو ہاتھ سے اِدھر اُدھر دبایا جائے تو زیر جلد جراثیموں کے نمو کی وجہ سے پیدا ہونے والی گیس کی موجودگی (Crepitating Sound) سُنی جاسکتی ہے جلد کے نیچے ایسی جگہ پر خون کی گردش رُک جانے کے نتیجے میں بے جان ہو جاتی ہے اور ہاتھ سے محسوس کرنے میں باقی جسم کے مقابلے میں ٹھنڈی محسوس ہوتی ہے۔ اس بیماری کی علامات کچھ جانوروں میں اچانک ظاہر ہوتی ہیں جس میں شدید لنگڑاپن، ذہنی دباؤ اور جسم کا درجہ حرارت بڑھ جانا شامل ہے۔ علامات ظاہر ہونے کے بعد جسم کا درجہ حرارت نارمل یا نارمل سے بھی کم ہو جاتا ہے۔ عام علامات میں جانور کی حالت انتہائی بگڑ جاتی ہے اور جھٹکے پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ 12 سے 48 گھنٹوں میں موت واقع ہو جاتی ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

ویٹرنری ڈاکٹر صاحبان اس بیماری کی علامات سے اس کی تصدیق کر لیتے ہیں۔ جانور کی موت کی شکل میں متاثرہ حصے کے پٹھوں کے نمونے لیبارٹری بھیج کر تصدیق کروائی جاسکتی ہے۔ جن علاقوں کی مٹی میں اس بیماری کے سپور Spore زیادہ پائے جائیں وہاں چوڑے مار کی حفاظتی ویکسین کو شیڈول کا حصہ بنا دینا چاہیے۔ مناسب وقت پر اس بیماری کا پتہ چلنے کے نتیجے میں Penicillin کے ٹیکہ جات علاج معالجے میں موثر ثابت ہوتے ہیں۔

(ویکسین کا شیڈول کتاب کے آخر میں لف ہے)

iii۔ بروسیلوسس Brucellosis

تعارف وعلامات:

یہ بیماری ایک بیکٹر یا بروسیلہ ابارٹس (Brucella abortus) کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس بیماری سے اسقاطِ حمل تقریباً 7 ماہ کے حاملہ جانور میں ہوتا ہے۔ متاثرہ جانور کے جسم سے نکلنے والی رطوبتوں سے یہ بیکٹر یا باقی جانوروں کو بھی متاثر کرسکتا ہے جس سے بہت بڑے نقصان کا خطرہ ہوتا ہے۔ بیمار شدہ نر جانور کے ملاپ سے یا مادۂ منویہ کے راستے یہ جراثیم مصنوعی نسل کشی (AI) کے دوران مادہ جانوروں میں جا کر بچہ دانی کی سوزش (Metritis) اور بلاآخر اسقاطِ حمل کا باعث بنتے ہیں۔ بیماری کا یہ جراثیم دودھ کے راستے بھی خارج ہوتا ہے جس سے یہ بیماری بغیر اُبالے دودھ پینے والے انسانوں کو بھی متاثر کرسکتی ہے۔ پاکستان میں ڈیری جانوروں میں یہ بیماری اسقاطِ حمل کی سب سے بڑی وجہ بن گئی ہے۔

حفاظتی اقدامات ولیبارٹری کا کردار:

اس بیماری کی موجودگی کا تعین مادہ جانور کے خون یا سیرم کے نمونے لیبارٹری بھیج کر کروایا جاسکتا ہے۔ فارم پر پائے جانے والے تمام جانوروں کو بروسیلوسس کے لئے سکرین (RBPT) کروالینا چاہیے اور Positive ہونے والے جانوروں کی تصدیق بعد میں الیزا(ELISA) ٹیسٹ سے کروائی جاسکتی ہے اس وقت اِن بیماریوں کی سکریننگ نہ کروانے کے نتیجہ میں کئی فارموں پر جانوروں میں یہ بیماری خطرناک حدتک پھیل گئی ہے۔ چنانچہ فارم حضرات کوئی بھی جانور خریدیں تو فارم میں داخلے سے پہلے اُس جانور کا مکمل ہیلتھ چیک اپ کروائیں۔ جانور کے اس بیماری سے Positive ہونے کی صورت میں ہرگز اسے فارم پر نہ رکھا جائے۔ اور حفاظتی ٹیکہ جات بچپن میں ہی لگوا لینے چاہیں (حفاظتی ٹیکہ جات کا شیڈول آخر میں درج ہے)۔

iv۔ تپ دق یا ٹی بی Bovine Tuberculosis

تعارف وعلامات:

پاکستان میں یہ بیماری ابھی تقریباً 7 فیصد تک جانوروں میں پائی جاتی ہے جو کہ ایک خطرے کی علامت ہے کیونکہ اس بیماری سے جانور کی موت واقع ہو جاتی ہے اس دیرینہ بیماری کی علامات میں جانور کا بتدریج وزن کم ہونا، کمزور اور سُست ہونا، بھوک میں کمی، مستقل مگر ہلکا بخار، پھیپڑوں والی ٹی بی کی قسم میں کھانسی کرنا اور بالآخر سانس کا رکنا اور جانور کا مر جانا شامل ہیں۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

ٹی بی کی تشخیص کا ٹیسٹ گائیوں اور بھینسوں میں تپ دق کا پتہ لگانے کے لئے کیا جاتا ہے۔ جانوروں کی خریداری سے پہلے خاص طور پر اس ٹیسٹ کو کروالینا بعد کے بہت بڑے نقصان سے فارمر کو بچالیتا ہے ایسے بیمار جانور کا دودھ اگر بغیر ابُالے پیا جائے تو انسانوں میں بھی ٹی بی واقع ہوسکتی ہے اس لئے جانوروں کے پورے ریوڑ کو اس بیماری کے لئے چیک کروانا معاشی طور پر منفعت بخش ہوتا ہے۔

v۔ جونیز یا آنتوں کی ٹی بی Johne's disease

تعارف وعلامات:

یہ ایک لمبا عرصہ چلنے والی چھوت کی بیماری ہے جو ایک طرح کے مائکو بیکٹریا (Mycobacterium paratuberculosis) سے پیدا ہوتی ہے جو جانوروں کی آنتوں کو خاص طور پر متاثر کرتا ہے جس سے جانوروں میں دست یا موک بتدریج بڑھتے جاتے ہیں جو جانور بظاہر چاق وچوبند نظر آتا ہے مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اُس کے وزن میں کمی اور حالت بگڑ جاتی ہے اور بلآخر موت واقع ہوجاتی ہے۔

نقصانات:

یہ عام طور پر دو سے چھ سال عمر کی گائیوں کو زیادہ متاثر کرتی ہے جس سے اِن جانوروں کے گوشت اور

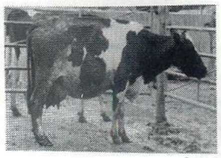

دودھ کی پیداوار میں 5 سے 25 فیصد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس بیماری کا کوئی تسلی بخش علاج ممکن نہیں ہے۔ جانور کی ظاہری حالت اتنی دگرگوں ہو جاتی ہے جس سے نہ تو وہ کسی لائیوسٹاک شو میں لے جانے کے قابل رہتا ہے نہ ہی مارکیٹ میں اُسکی مناسب قیمت لگتی ہے۔

حفاظتی اقدامات ولیبارٹری کا کردار:

جانور خریدتے وقت جونیز کا ELISA ایلیزا ٹیسٹ کروا کے اس بات کی تسلی کر لی جانی چاہیے کہ کیا یہ بیماری جانور میں موجود تو نہیں؟۔ فارموں پر رکھے گئے جانوروں کی کم از کم 5 فیصد تعداد کو ہر سال اس بیماری کے لئے ٹیسٹ کروالینا چاہیے تاکہ اندازہ ہوتا رہے کہ آپ کا فارم اس بیماری سے پاک ہے۔ ٹیسٹ سے بیماری ثابت ہونے کی صورت میں جانور کو تلف کر دینا چاہیے۔

vi۔ میسٹائٹس یا ساڑو Mastitis

تعارف وعلامات:

جانور کے حوانے کی سوزش کو میسٹائٹس یا ساڑو کہتے ہیں یہ بیماری مختلف طرح کے جراثیموں (بیکٹریا۔ وائرس۔ فنگس) کے حوانہ میں داخل ہونے کی وجہ سے ہو سکتی ہے جن فارموں پہ صفائی ستھرائی یا دیگر مینجمنٹ (Management) کا درست خیال نہیں رکھا جاتا وہاں پر اس بیماری کے ہونے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ ڈیری کے حوالے سے جانور چونکہ پالے ہی اس لئے جاتے ہیں کہ اُن سے دودھ حاصل کیا جاسکے ایسی بیماری کے رونما ہونے سے حوانے کے ایک تا چاروں حصے متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس بیماری کی دو حالتیں ہوتی ہیں ظاہری حالت اور مخفی حالت۔ ظاہری حالت میں واضح علامات

اندر پھٹکیاں وغیرہ موجود ہونا۔ جبکہ مخفی حالت فارمر کی نظروں سے اوجھل رہتی ہے کیونکہ اس میں بظاہر

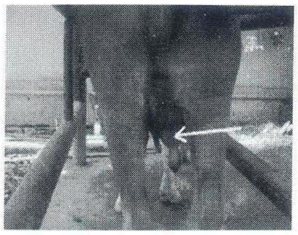

کوئی علامت نظر نہیں آتی ماسوائے دودھ کی پیداوار اور کوالٹی میں کمی کے۔ دوسری طرف مخفی حالت سے متاثرہ جانور ظاہری حالت کی نسبت 40 گُنا تک زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔

نقصانات:

اس بیماری سے دودھ کی پیداوار جزوی یا کلی طور پر ختم ہو جاتی ہے۔ جانور ایک طرف چارہ اور دیگر خوراک تو کھا رہا ہوتا ہے مگر اس سے پیداوار نہیں ملتی ایسے چند جانوروں کے موجود ہونے سے پورے فارم کی معیشت نفع بخش نہیں رہتی جو کہ بڑے معاشی نقصان کا باعث ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

اس بیماری کی مخفی حالت کی تشخیص دودھ کا ٹیسٹ کر کے ہی ممکن ہے۔ میسٹائٹس کے رونما ہونے سے پہلے

فارمر حضرات اپنے طور پر بھی دودھ کا سرف ٹیسٹ (Surf Test) کر کے معائنہ کر سکتے ہیں۔ بصورت دیگر متاثرہ تھن سے 10-20 سی سی دودھ صاف سرنج میں ڈال کر ٹھنڈی حالت میں لیبارٹری میں لے آئیں تو مسٹائیٹس ٹیسٹ (California Mastitis Test) سے بھی تصدیق کی جاسکے گی۔

vii۔ چھوٹے بچوں میں دست کی بیماری (Calf Diarrhoea or Scours)

تعارف و علامات:

ہمارے ملک میں یہ شدید بیماری گائیوں اور بھینسوں کے چھوٹے بچوں میں عام پائی جاتی ہے۔ جس سے بچوں کے جسم میں پانی کی شدید کمی اور بالآخر موت واقع ہو جاتی ہے۔ صحت مند بچوں کے گوبر میں بھی یہ بیماری پیدا کرنے والے کئی قسم کے جراثیم قدرتی طور پر پائے جاتے ہیں۔ اس بیماری کو پیدا کرنے

منہ کھر کا وائرس اور دوسرے کئی وائرس دور دراز جگہوں سے ہوا میں موجود مٹی کے چھوٹے ذرّات پر سوار ہوکر آپ کے فارم پر پہنچ جاتے ہیں جو بالآخر سانس یا مُنہ کے راستے جانوروں کے جسم میں داخل ہوکر بیماری پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ وبائی امراض کے تدارک اور کنٹرول کرنے کے لئے مندرجہ ذیل راہنما اصول ہمیشہ ذہن نشین رکھنے چاہیے:

1۔ فارم کی ایسے طریقے سے دیکھ بھال کی جائے جس میں کسی قسم کے جانور کو بھی فارم کے اندر داخل ہونے کی اجازت نہ ہوسکے اور فارم کے اندر موجود جانور بھی کسی طریقے سے باہر کے جانوروں کیساتھ رابطے میں نہ آئیں۔

2۔ اگر باہر سے جانور کا اندر آنا ناگزیر ہو تو ایسی صورت حال میں اس جانور کو الگ تھلگ جگہ پر تقریباً 15 دن کے لئے رکھنا چاہیے جہاں پر اُس کی حرکات و سکنات کا جائزہ لیتے رہنا چاہیے اور ایسے جانور کو تمام اہم بیماریوں کیلئے ٹیسٹ کروالینا چاہیے۔ ہر طرح کی تسلی ہو جانے کی صورت میں ہی جانور کو باقی سٹاک میں شامل کریں۔

3۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ جانور کو کھلایا اور پلایا جانے والا چارا اور پانی بیماری پیدا کرنے والے جراثیموں اور آلائشوں سے پاک ہو۔ اِس کے لیے نمونہ بھیج کر لیبارٹری سے ٹیسٹ کروالینا بہتر ہے۔

4۔ فارم پر ایسی پالیسی ترتیب دی جائے جس سے فارم پر آنے والے ملاقاتی، گاڑیاں اور دوسرے افراد کو فارم میں داخلے سے روکا جاسکے تاکہ بیماری پیدا کرنے والے جراثیموں کا خطرہ کم از کم ہو۔

5۔ جنگلی جانوروں ،مویشی، کُتے ،بلیاں، پرندے اور خاص طور پر چوہے وغیرہ کا بلواسطہ یا بلا واسطہ کوئی رابطہ فارم کے اندر موجود جانوروں یا دوسری اشیاء اور سٹور سے نہ ہو پائے۔

6۔ فارم پر موجود جانوروں کی صحت کے بارے میں مکمل ریکارڈ رکھا جائے اور اس چیز کا معائنہ

ہیں۔ جس سے بہت سارا پانی بھی خارج ہو جاتا ہے۔ پانی کی اِس شدید کمی سے سارے جسم کے افعال متاثر ہوتے ہیں جس سے چھوٹے بچے بدحال ہو جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات جوڑ سوج جاتے ہیں۔

نقصانات:

بعض حالات میں بیماری کا یہ حملہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ آدھے دن میں ہی بچے کی موت واقع ہو جاتی ہے اس بیماری سے ہمارے ملک میں ڈیری جانوروں کے چھوٹے بچے خاص طور پر نر جانور کم عمری میں ہی عام طور پر مر جاتے ہیں۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

اوپر دی گئی علامات کی صورت میں اگر گوبر کو فوری طور پر لیبارٹری سے تشخیص کروانے کے بعد مناسب علاج معالجہ شروع نہ کیا جائے تو اِن بیش قیمت بچوں کی جان بچانا نہایت مشکل ہو جاتا ہے۔ اسلئے ضرورت اس امر کی ہے کہ بچوں میں ایسی کسی بیماری کے رونما ہونے پر فوراً اِس کی تشخیص کروا کے علاج معالجہ شروع کر دینا چاہیے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض فارمر سنی سنائی باتوں میں آ کر بعض ایسے غیر مستند علاج یا ٹوٹکے استعمال کرتے ہیں جس سے ایک طرف موثر علاج میں دیر ہو جاتی ہے اور دوسری طرف فارمر کے پیسے بھی ضائع ہوتے ہیں۔ ایسے ٹوٹکوں سے بسا اوقات مرض بھی بڑھ جاتا ہے اور پھر اُس کو کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بچوں میں متوازن خوراک کی بہت اہمیت ہے اس لئے چاہیے کہ فارمر حضرات جانوروں کی خوراک کے ماہرین (Animal Nutritionist) سے مشورہ کر کے ہی بچوں کا دودھ چھوڑوایا کریں اور دودھ کے بدلے دوسری خوراک دینے کے لئے ایک متوازن راشن (Milk Replacer) تجویز کروالیں جس سے بچوں میں خوراک کے حوالے سے کوئی شدید دباؤ نہ آنے پائے۔ ویٹرنری یونیورسٹی کے علاوہ محکمہ لائیوسٹاک کے ماہرین جو ہر ڈسٹرکٹ میں موجود ہیں اُن سے علاج معالجہ کے سلسلے میں بالمشافہ یا فون کے ذریعے ضرور مشورہ کریں۔ ویٹرنری یونیورسٹی بچوں

کی اس خاص بیماری کے خلاف حفاظتی ویکسین تیار کرنے پر بھی ریسرچ کا کام کر رہی ہے۔

viii۔ اینتھرکس، سٹ یا پُھڑکی (Anthrax)

تعارف و علامات:

یہ بیماری جانوروں اور انسانوں میں بین الاقوامی سطح پر پائی جاتی ہے۔ ماحولیاتی تبدیلیاں جیسا کہ

بہت زیادہ بارشوں کا ہونا، سیلاب کا آنا یا خشک سالی ہونا بھی بیکٹر یا کو پروان چڑھانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ جانوروں میں زیادہ تر یہ بیماری ایسا آلودہ چارا کھانے سے ہوتی ہے جو چارہ ایسی مٹی پر کاشت کیا گیا ہو جہاں پر اینتھرکس کے جراثیم (Spore) مٹی میں موجود ہوں۔

چارا کھانے سے یہ جراثیم جب جانور کے جسم میں داخل ہوتے ہیں تو عام طور پر تین تا سات دنوں میں بیماری کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ زیادہ تر یہ بیماری مہلک شکل میں اچانک ظاہر ہوتی ہے جس سے جانور کی فوری موت واقع ہو جاتی ہے۔ بیماری کی اس شکل میں موجودگی علاج معالجے کی مہلت ہی نہیں دیتی۔ بیماری کی دیگر علامات میں گائیں، بھینسوں اور دوسرے جانوروں میں جو پہلے کوئی علامت ظاہر نہیں کر رہے ہوتے وہ اچانک لڑکھڑانا شروع کر دیتے ہیں، اُنکو سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے، کانپنا شروع ہوتے ہیں، پھر بدحال ہوتے ہیں اور بلآخر اس بیماری سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس بیماری کی دوسری شکلوں میں اچانک جسم کا درجہ حرارت 107F ہو جاتا ہے۔ جانور کی حرکات و سکنات شروع میں بڑھتی ہے پھر بالکل کم ہو جاتی ہیں سانس اور دل کی رفتار بھی کم ہو جاتی ہے، جانور لڑکھڑاتا ہے، بدحال ہوتا ہے اور مر جاتا ہے۔ جملہ علامات میں جانور جگالی کرنا بند کر دیتا ہے۔ جانور کے جسم کے قدرتی سوراخوں سے خون جاری ہو جاتا ہے جو جمتا نہیں ہے جراثیم کے زہریلے اثرات کی وجہ سے جسم کے کسی خاص حصے میں یا پورے جسم پر زیرِ جلد پانی اکٹھا ہونے سے سوجن ہو جاتی ہے۔

نقصانات:

اس بیماری سے دودھ کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی ہو جاتی ہے اور حاملہ جانور میں اسقاطِ حمل ہو جاتا ہے متاثرہ جانور کا پوسٹ مارٹم ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ بیماری انسانوں کو بھی لاحق ہو سکتی ہے۔ اینتھرکس کے جراثیم کو جب کھلی آکسیجن ملے تو یہ ایک ایسی سخت گیر شکل اختیار کر لیتا ہے جسے سپور کہتے ہیں اور یہ آسانی سے تلف نہیں ہوتا ہے اور کئی دہائیوں تک یہ مٹی میں دفن زندہ رہ سکتا ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

لیبارٹری سے اس جراثیم کی اگر تصدیق کروانی ہو تو صاف سرنج میں 2-1 سی سی خون کا نمونہ لیبارٹری بھیج کر کروائی جا سکتی ہے۔ اینتھرکس ویکسین کے ذریعے پیدا ہونے والی مدافعتی قوت کی جانچ کرنے کے لئے حال ہی میں ایک کمرشل ایلیزا کِٹ **ELISA Kit** عالمی ادارہ صحت WHO کے تعاون سے بنائی گئی ہے (ویکسین کا شیڈول کتاب کے آخر میں لف ہے)۔

ix۔ گائیوں میں پلورونمونیا

Bovine Contagious Pleuro Pneumonia

تعارف و علامات:

گائیوں کی ایک متعدی مرض ہے جو کہ مائکوپلازمہ نامی بیکٹریا (Mycoplasma) کی وجہ سے پھیلتا ہے اس بیماری میں جانور کو پھیپھڑوں کا اور دیگر جھلیاں کا ورم ہو جاتا ہے۔ جس سے اسے پہلے خشک قِسم کی کھانسی لاحق ہوتی ہے پھر ایسا جانور اگر بیٹھے بیٹھے اچانک اپنے پاؤں پر کھڑا ہو یا اس کو بھگایا جائے تو اس کی سانس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے، جانور کا درجہ حرارت بھی بڑھ جاتا ہے اور جانور کی کمر یا پہلو میں واقع تکونی حصے یا کوکھ (Flank Region) کی اندر باہر حرکات تیز ہو جاتی ہیں۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

یہ بیماری پاکستان میں آج تک رپورٹ نہیں ہوئی تاہم درآمدات یا برآمدات میں جانور کا اس بیماری سے پاک ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ ELISA ٹیسٹ سے جانوروں کے خون میں اس بیماری کی تصدیق ہوسکتی ہے۔

x۔ کمپائلوبیکٹر یوسس Campylobacteriosis

تعارف و علامات:

یہ گائیوں میں اعضائے تولید کو متاثر کرنے والی بیماری ہے جو جماع کے دوران نر سے مادہ جانور میں پھیلتی ہے۔ یہ بیکٹر یا جانوروں میں ایسٹریس سائیکل (Estrus Cycle) میں بے قاعدگی، بانجھ پن، ادھورے بچے (Fetus) کی موت اور اسقاطِ حمل پیدا کرتا ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

لیبارٹری میں اس بیکڑیا کی تشخیص ہو جاتی ہے۔ اسقاطِ حمل کے نتیجے میں حاصل ہونے والے ادھورے بچے (Fetus) کے جسم کے اندرونی اعضاء سے بھی یہ نمونہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ عام طور پر یہ ٹیسٹ بریڈنگ (Breeding) کے لئے رکھے گئے اور برآمد کئے جانے والے جانوروں کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

xi۔ اینا پلازموسس Anaplasmosis

تعارف و علامات:

تھیلریئیا اور رت موترا کی طرح یہ بیماری بھی گائیوں اور بھینسوں میں چیچڑیوں اور کئی دفعہ مچھروں کی وجہ سے پھیلتی ہے جبکہ Anaplasma نامی بیکٹر یا خون کے سرخ جرثوموں میں پروان چڑھ کر ایک طرف ان کو تباہ کر کے انیمیا اور بخار پیدا کرتا ہے اور دوسری طرف اُن اعضا کی صلاحیت کو کم کر دیتا ہے

نقصانات:

اس بیماری سے دودھ کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی ہو جاتی ہے اور حاملہ جانور میں اسقاطِ حمل ہو جاتا ہے متاثرہ جانور کا پوسٹ مارٹم ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ بیماری انسانوں کو بھی لاحق ہوسکتی ہے۔ اینتھرکس کے جراثیم کو جب کھلی آکسیجن ملے تو یہ ایک ایسی سخت گیر شکل اختیار کر لیتا ہے جسے سپور کہتے ہیں اور یہ آسانی سے تلف نہیں ہوتا ہے اور کئی دہائیوں تک یہ مٹی میں دفن زندہ رہ سکتا ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

لیبارٹری سے اس جراثیم کی اگر تصدیق کروانی ہو تو صاف سرنج میں 2-1 سی سی خون کا نمونہ لیبارٹری بھیج کر کروائی جا سکتی ہے۔ اینتھرکس ویکسین کے ذریعے پیدا ہونے والی مدافعتی قوت کی جانچ کرنے کے لئے حال ہی میں ایک کمرشل ایلیزا کِٹ **ELISA Kit** عالمی ادارہ صحت WHO کے تعاون سے بنائی گئی ہے (ویکسین کا شیڈول کتاب کے آخر میں لف ہے)۔

ix۔ گائیوں میں پلورونمونیا

Bovine Contagious Pleuro Pneumonia

تعارف و علامات:

گائیوں کی ایک متعدی مرض ہے جو کہ مائکو پلازمہ نامی بیکٹریا (Mycoplasma) کی وجہ سے پھیلتا ہے اس بیماری میں جانور کو پھیپھڑوں کا اور دیگر جھلیاں کا ورم ہو جاتا ہے۔ جس سے اسے پہلے خشک قِسم کی کھانسی لاحق ہوتی ہے پھر ایسا جانور اگر بیٹھے بیٹھے اچانک اپنے پاؤں پر کھڑا ہو یا اس کو بھگایا جائے تو اس کی سانس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے، جانور کا درجہ حرارت بھی بڑھ جاتا ہے اور جانور کی کمر یا پہلو میں واقع تکونی حصے یا کوکھ (Flank Region) کی اندر باہر حرکات تیز ہو جاتی ہیں۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

یہ بیماری پاکستان میں آج تک رپورٹ نہیں ہوئی تاہم درآمدات یا برآمدات میں جانور کا اس بیماری سے پاک ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ ELISA ٹیسٹ سے جانوروں کے خون میں اس بیماری کی تصدیق ہوسکتی ہے۔

x۔ کمپائلوبیکٹر یوسس Campylobacteriosis

تعارف و علامات:

یہ گائیوں میں اعضائے تولید کو متاثر کرنے والی بیماری ہے جو جماع کے دوران نر سے مادہ جانور میں پھیلتی ہے۔ یہ بیکٹر یا جانوروں میں ایسٹریس سائیکل (Estrus Cycle) میں بے قاعدگی، بانجھ پن، ادھورے بچے (Fetus) کی موت اور اسقاطِ حمل پیدا کرتا ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

لیبارٹری میں اس بیکٹر یا کی تشخیص ہوجاتی ہے۔ اسقاطِ حمل کے نتیجے میں حاصل ہونے والے ادھورے بچے (Fetus) کے جسم کے اندرونی اعضاء سے بھی یہ نمونہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ عام طور پر یہ ٹیسٹ بریڈنگ (Breeding) کے لئے رکھے گئے اور برآمد کئے جانے والے جانوروں کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

xi۔ اینا پلازموسس Anaplasmosis

تعارف و علامات:

تھیلر یئیا اور رت موترا کی طرح یہ بیماری بھی گائیوں اور بھینسوں میں چیچڑ یوں اور کئی دفعہ مچھروں کی وجہ سے پھیلتی ہے جبکہ Anaplasma نامی بیکٹر یا خون کے سرخ جرثوموں میں پروان چڑھ کر ایک طرف ان کو تباہ کر کے انیمیا اور بخار پیدا کرتا ہے اور دوسری طرف اُن اعضا کی صلاحیت کو کم کر دیتا ہے

جو جانوروں کے جسم میں خون بناتے ہیں۔ یہ بیماری دیگر بیماریوں کی نسبت پاکستان میں کم پائی جاتی ہے مگر اس بیماری کے پیدا ہونے کی صورت میں بالآخر جانور کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

نقصانات:

مویشی پال حضرات کا اگر ایک جانور بھی اس بیماری سے مر جائے تو آج کل کی صورتحال میں آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ اُس کو کتنا نقصان ہو گا۔ اس بیماری کی صورت میں بسا اوقات جانور علامات ظاہر نہیں کرتا مگر سٹاک میں ایسے جانور کی موجودگی سے یہ بیماری چیچڑیوں کی وجہ سے صحت مند جانوروں میں منتقل ہوتی رہتی ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے اس بیماری سے بہت سا نقصان ہو جاتا ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

گرمیوں کا موسم شروع ہونے پر چیچڑیوں کی حرکات و سکنات اور اُن کی جانوروں پر موجودگی کا جائزہ لیتے رہیں اور اُن کی موجودگی کی صورت میں اپنے جانوروں کے خون کے نمونے لیبارٹری میں بھیج کر ٹیسٹ کروائیں۔

xii۔ اسقاطِ حمل کرنے والا نیوسپورا کیننم Neospora caninum

تعارف و علامات:

ڈیری جانوروں میں اسقاطِ حمل کی ایک وجہ ہے۔ اگر جانوروں کے حاملہ ہونے کے 3 سے 6 ماہ کے دوران اسقاطِ حمل ہو جاتا ہے۔ اگر جانور میں اسقاطِ حمل نہ بھی ہو تو پیدا ہونے والا نوزائیدہ بچہ فالج اور کئی دوسرے امراض کا شکار ہوتا ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

لیبارٹری کو خون یا سیرم کے نمونے بھیج کر اس بیماری کے بارے میں فارم کی سکیرنگ کی جا سکتی ہے۔ فارم میں حفظانِ صحت کے اصولوں کو اچھی طرح اپنا کر بھی اس بیماری سے جانوروں کو دور رکھا جا سکتا ہے۔

4۔ طفیلی کرموں سے ہونے والی بیماریاں

i۔ ٹرائکومونیسس Trichomoniasis

تعارف وعلامات:

ندرجہ بالا بیماری کی طرح اس میں بھی تقریباً وہی علامات ظاہر ہوتی ہیں مگر بنیادی فرق بیماری پیدا کرنے والے جراثیم کا ہے۔ یہ بیماری یک خلوی پروٹوزون (Protozoan) یا طفیلی کرم کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے۔ جب کسی مادہ گائے کا کونسل کشی کے لئے کسی متاثرہ نر سے ملاپ کروایا جائے تو اُس دوران 90-30 فیصد تک اس بات کا احتمال ہوتا ہے کہ مادہ جانور کو بھی یہ بیماری ہو جائے۔

نقصانات:

اس بیماری سے متاثرہ جانور بعض اوقات کسی علاج معالجہ سے ٹھیک نہیں ہوتے اس لئے فارم حضرات کو اس کا کافی نقصان ہوتا ہے۔

حفاظتی اقدامات ولیبارٹری کا کردار:

بریڈنگ کے لئے رکھے گئے جانوروں کا اس بیماری کے لئے ٹیسٹ کروانا اور اس بیماری سے پاک (Negative) ہونا بہت ضروری ہے۔

ii۔ تھلیریوسس Theileriosis

تعارف وعلامات:

یہ بیماری یک خلوی پیراسائٹ (تھلیریا Theileria) کی وجہ سے گائیوں بھینسوں اور اس طرح کے جنگلی جانوروں میں عام پائی جاتی ہے۔ جو چیچڑیوں کے ذریعے ایک جانور سے دوسرے جانور تک

پھیلتی ہے۔ تھلیر یَا پیراسائٹ بڑی کامیابی کے ساتھ خون کے سفید اور سرخ جرثوموں میں پروان چڑھتا ہے۔ چیچڑیاں جب کسی ایسے بیمار جانور کا خون چوستی ہیں تو تھلیر یَا پیراسائٹ چیچڑیوں کے لعاب میں آجاتا ہے اور جب یہ چیچڑیاں اس جانور سے اُتر کر دوبارہ کسی صحت مند جانور کا خون چوسنے کے لئے اُس کی جلد پر پنجے گاڑتی ہیں تو اس کے لعاب کے ذریعے یہ پیراسائٹ اُس جانور میں منتقل ہو کر پروان چڑھنے لگتا ہے۔ اس بیماری کی زیادہ خطرناک قسم میں کچھ علامات مثلاً تیز بخار ہونا، غدودوں کا سوجھنا، بھوک کم ہونا، آنکھوں اور ناک سے رطوبتیں نکلنا، سانس کا بند ہونا اور بالآخر موت واقع ہونا شامل ہیں۔

نقصانات:

پاکستان میں یہ بیماری گائیوں اور بھینسوں میں بہت زیادہ بڑھ گئی ہے اور چونکہ گرمیوں کے مہینوں میں

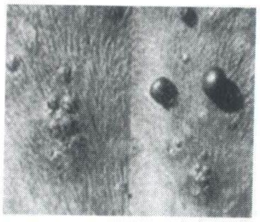

چیچڑیوں کی تعداد بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے اسلئے اِن مہینوں میں یہ بیماری خطرناک حد تک جانوروں کو متاثر کرتی ہے اور علاج معالجہ نہ ہونے کی صورت میں اِن میں اموات کا سبب بنتی ہے اس بیماری سے چونکہ زیادہ واضح علامات ظاہر نہیں ہوتیں اس لئے مویشی پال حضرات کو اس بیماری کے بارے میں پتہ چلنے تک جانور کی موت واقع ہو چکی ہوتی ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

گرمیوں کا موسم شروع ہونے پر چیچڑیوں کی حرکات و سکنات اور اُن کی جانوروں پر موجودگی کا جائزہ لیتے رہیں اور چیچڑیوں کو تلف کرنے کے لئے کیڑے مار ادویات کا سپرے وغیرہ کروائیں۔ چیچڑیوں کی موجودگی کی صورت میں اپنے جانوروں کے خون کے نمونے لیبارٹری میں بھیج کر ٹیسٹ کروائیں۔ لیبارٹری سے تشخیص ہونے کے بعد اس بیماری کا علاج کرنے کے لئے ادویات مارکیٹ میں دستیاب ہیں ویٹرنری ڈاکٹر صاحبان سے دوائی تجویز کروا کر اُنکا مناسب استعمال کیا جائے تو بیمار جانور صحت یاب

ہو جاتے ہیں۔ علاج کے بعد دوبارہ ایسے بیمار جانوروں کے خون کا نمونہ لیبارٹری میں بھیج کر تصدیق کروا لینی چاہیے کہ آیا ادویات کے استعمال سے یہ پیراسائٹ مکمل طور پر جانور کے جسم سے ختم ہو گیا ہے یا نہیں؟

iii۔ بیبز یوسس یا رت موترا Babesiosis

تعارف و علامات:

اس بیماری کو عام طور پر رت موترا کہا جاتا ہے ۔ لفظ رت موترا پر غور کریں یہ پنجابی زبان میں "رت" سرخ کو اور "موترا" پیشاب کو کہتے ہیں۔ تھلیریا کی طرح یہ بیماری بھی گائیوں اور بھینسوں میں کافی نقصانات پیدا کر رہی ہے۔ اگرچہ یہ بیبز یوسس پیراسائٹ صرف خون کے سرخ جرثوموں میں پروان چڑھتا ہے اِن کو تباہ کر دیتا ہے مگر چند علامات مثلاً تیز بخار (105.8F یا زیادہ)، بھوک کا نہ لگنا، سانس میں تیزی آنا، یرقان ، وزن میں کمی، انیمیا یا خون میں ہیموگلوبن کی مقدار میں کمی ہونا اور پیشاب میں خون آنا اس بیماری کی اہم علامات ہیں۔

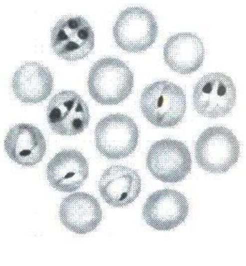

نقصانات:

اس بیماری کی وجہ سے بھی فارمر حضرات کو بسا اوقات جانور کے علاج معالجہ اور موت کی شکل میں بہت زیادہ نقصان اور پریشانی اُٹھانی پڑتی ہے۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

لیبارٹری سے تشخیص ہونے کے بعد اس بیماری کا علاج کرنے کے لئے ادویات مارکیٹ میں دستیاب ہیں ویٹرنری ڈاکٹر صاحبان سے دوائی تجویز کروا کر اُن کا مناسب استعمال کیا جائے تو بیمار جانور صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ علاج کے بعد دوبارہ ایسے بیمار جانوروں کے خون کا نمونہ لیبارٹری میں بھیج کر تصدیق

کروالینی چاہیے کہ آیا ادویات کے استعمال سے یہ پیراسائٹ مکمل طور پر جانور کے جسم سے ختم ہوگیا ہے یانہیں؟

iv۔ جانوروں کے اندرونی کِرم Endoparasites

تعارف وعلامات:

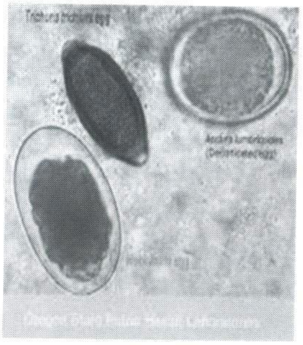

اندرونی کِرموں کی وجہ سے جانور ایک طرف کھائی ہوئی خوراک سے پوری طرح فائدہ نہیں اٹھا پاتے کیونکہ یہ کِرم خوراک کا بہت سارا حصہ خود اپنے آپ کو پروان چڑھانے کیلئے استعمال کر لیتے ہیں۔اور دوسری طرف ان کِرموں کی موجودگی میں زیادہ تر ویکسین موثر طریقہ سے مدافعتی قوت پیدا نہیں کر پاتیں اور اِن جانوروں میں لگائی گئی یہ بیش قیمت ویکسین بعض اوقات ناکام ہوجاتی ہیں۔ چنانچہ مویشی پال حضرات کو دونوں طرف سے نقصان ہوتا ہے ایک جو وہ مہنگی خوراک ان جانوروں کو کھلا رہے ہوتے ہیں اُس سے خاطر خواہ بڑھوتری نہیں ہوتی اور دوسری طرف ویکسین کے خلاف مدافعت کم پیدا ہونے کی وجہ سے جانور جان لیوا امراض سے اپنا دفاع نہیں کر پاتا۔

حفاظتی اقدامات و لیبارٹری کا کردار:

جانور کا 5 سے 10 گرام وزن کے برابر گوبر کا نمونہ پلاسٹک کے صاف لفافے (Zip Bag) میں ڈال کر لیبارٹری بھیج کر تشخیص کروائیں کہ اِن میں کونسے کِرم پائے جاتے ہیں۔اس تشخیص سے ڈاکٹر صاحبان کو علاج معالجے کے دوران مناسب ادویات تجویز کرنے میں مدد ملتی ہے۔

v۔ جانوروں کے بیرونی کرم Ectoparasites

تعارف وعلامات:

بیرونی کرم جانوروں کو بہت نقصان پہنچاتے ہیں کیونکہ یہ کئی بیماریاں پھیلانے کا باعث بھی بنتے ہیں۔ اِن میں چیچڑیاں، مکھیاں، جوؤں وغیرہ شامل ہیں۔ یہ چیچڑیاں وغیرہ چونکہ کسی عام کیڑے مار ادویات سے آسانی سے مرتی نہیں اس لیے بھی ان کی قسم کا تعین ہونا بعض اوقات علاج معالجے میں معاون ثابت ہوتا ہے

حفاظتی اقدامات ولیبارٹری کا کردار:

اس کے ٹیسٹ کے لئے جلد کے متاثرہ حصے کو بلیڈ سے کھرچ کر نمونہ ایک ڈھکنے والی شیشے کی پیٹری پلیٹ (Petri plate) میں لیا جاتا ہے اور پھر اس میں پائے جانے والے پیرا سائٹس کی شناخت ایک Stereo قسم کی خوردبین (Microscope) میں رکھ کر کی جاتی ہے جو کسی شبہہ کو کئی زاویوں سے دکھانے کی طاقت رکھتی ہے۔

5۔ بیماریوں کی تشخیص کیلئے متفرق ٹیسٹ:

خون کے خلیوں سے بیماریوں کی تشخیص Complete Blood Count

خون کے مختلف خلیوں کی تعداد اور خون میں اُنکے اُتار چڑھاؤ سے جانور کے صحت مند یا بیمار ہونے کی بارے میں اکثر اوقات بہت اچھا اشارہ مل جاتا ہے اس لئے CBC ٹیسٹ کروانے کو بھی بعض صورت حال میں اہمیت حاصل ہو جاتی ہے اس ٹیسٹ کو کروانے کے لئے جانور کے خون کا نمونہ 3-2 سی سی مقدار میں ایک ایسی ٹیوب میں لیبارٹری کو بھیجیں جس میں پہلے سے خون کے جمنے کو روکنے والی دوائی موجود ہو۔ خون کو اس ٹیوب میں ڈالنے کے بعد اچھی طرح مگر آہستہ آہستہ مکس کر دیں ورگرنہ خون کے جمنے کی صورت میں یہ ٹیسٹ نہیں کیا جا سکے گا اور آپ کی تمام کوشش رائیگاں جائے گی۔

جمنے کی صورت میں یہ ٹیسٹ نہیں کیا جا سکے گا اور آپ کی تمام کوشش رایئگاں جائے گی۔

جگر اور گردوں کے ٹیسٹوں سے بیماریوں کی تشخیص (LFT and RFT)

تمام جانوروں میں جگر اور گُردوں کا خاص طور پر صحت مند حالت میں ہونا بہت ضروری ہے جانوروں کی مختلف جان لیوا بیماریوں کی صورت میں ان اعضاء کی کارکردگی متاثر ہو جاتی ہے سرنج میں جانور کا 1-2 سی سی خون لے کر بغیر کسی کیمیکل کو ملائے سیرم الگ کیا جاتا ہے اور اس سیرم کی کیمسٹری کو اعلیٰ درجے کی لیبارٹری مشینوں اور کٹس (Kits) کی مدد سے چیک کیا جاتا ہے۔ خون میں پائے جانے والے مختلف کیمیکلز جو اِن اعضاء کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں جسم سے خارج ہوتے ہیں اُن کا نارمل مقدار میں رہنا اشد ضروری ہے چنانچہ بیماری کی حالت میں یہ ٹیسٹ کروانے سے اشارہ مل جاتا ہے کہ مسئلہ کا رخ کس طرف کو ہے اور جسم کا کونسا عضو درست کام نہیں کر رہا۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ اس ٹیسٹ سے ویٹرنری ڈاکٹر حضرات کو کامیاب علاج معالجے میں بسا اوقات بہت مدد ملتی ہے۔

۔ کلچر اینڈ سینسیٹیوٹی ٹیسٹ Culture & Sensitivity Test

دودھیل جانوروں میں بعض اوقات حوانے میں سوزش واقع ہو جاتی ہے چنانچہ ایسی صورت میں جو تھن (Teat) متاثر ہو جائے اس تھن کو اچھی طرح صاف کریں اور سوراخ والے حصے پر اچھی طرح سے سپرٹ لگا کر جراثیموں سے پاک کریں اس کے بعد تھن میں سے دودھ کی پہلی چند دھاریں ضائع کر دیں اس کے بعد تقریباً 5 سی سی دودھ بڑی احتیاط سے صاف Disposible سرنج یا جراثیموں سے پاک ٹیسٹ ٹیوب میں ڈال کر ٹھنڈی حالت میں لیبارٹری بھیجا جائے۔ لیبارٹری میں دودھ کے اس نمونے کو کلچر کیا جاتا ہے اور اس بیماری کے خلاف مارکیٹ میں دستیاب اینٹی بائیوٹکس کی ڈسکیں لگا کر چیک کیا جاتا ہے۔ اور فارمر حضرات کی اس ٹیسٹ کی مدد سے رہنمائی کی جاتی ہے کہ کونسی اینٹی بائیوٹکس علاج کیلئے زیادہ موثر ثابت ہوں گی۔ ایسی اینٹی بائیوٹکس کی تھنوں میں لگانے والی سرنجیں ڈرگ سٹور

سے خرید کر مناسب طریقے سے لگائی جائیں تو حوانے کی سوزش کے خلاف بہت موثر ثابت ہوتی ہیں۔ بصورت دیگر ایک یا ایک سے زیادہ تھن ضائع ہونے کی صورت میں مویشی پال بھائیوں کو دودھ میں کمی کی شکل میں بڑا مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

گائے اور بھینس کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات کی فہرست / اوقات کار

جانور کی عمر	حفاظتی ٹیکہ کا نام	مارکیٹ میں دستیاب حفاظتی ٹیکہ کا نام	حفاظتی ٹیکہ کے اجزاء ترکیب	پیکنگ	قیمت	خوراک فی جانور اور ٹیکہ لگانے کا راستہ	حفاظتی ٹیکہ لگانے کا ٹائم	بوسٹر کا ٹائم	سرنج اور سوئی کی تفصیلات	قوت مدافعت
دو ہفتے سے چار ماہ کی عمر	مُنہ کھر (FMD) تینوں میں سے کوئی ایک ویکسین	Aftovax Merial	پھٹکری کی جل سے بنائی گئی- 3 سیروٹائپس او-اے- اور ایشیاء 1 پر مشتمل	20 ملی لیٹر (10 خوراکیں) اور 50 ملی لیٹر (25- خوراکیں	فی خوراک 200 روپے	زیر جلد فی جانور 2 ملی لیٹر	کسی بھی وقت ترجیحاً فروری اور ستمبر میں (عید الحضیٰ سے ایک ماہ پہلے)	4 سے 6 ماہ پرپہلی دفعہ اور پھر سالانہ	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16- 18 گیج	9-12 ماہ
		FMD UVAS Vaccine	تیل سے بنی ہوئی- 3 سیروٹائپس او-اے- اور ایشیاء 1 پر مشتمل	30 ملی لیٹر 10 خوراکیں	فی خوراک 45 روپے	1 ملی لیٹر 6 ماہ سے کم عمر 3 ملی لیٹر 6 ماہ سے زائد عمر کے جانور کے گوشت میں لگائیں	کسی بھی وقت ترجیحاً فروری اور ستمبر میں (عید الحضیٰ سے ایک ماہ پہلے)	2سے 4 ماہ بعد پھر سالانہ	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16- 18 گیج	9-12 ماہ
		VRI FMD Vaccine	پھٹکری کی جل سے بنائی گئی- 3 سیروٹائپس او-اے- اور ایشیاء 1 پر مشتمل	300 ملی لیٹر (60 خوراکیں)	فی خوراک 7 روپے	5 ملی لیٹر فی جانور زیر جلد	کسی بھی وقت ترجیحاً فروری اور ستمبر میں (خصوصی طور پر عید الحضیٰ سے ایک ماہ پہلے)	2سے 4 ماہ بعد پھر سالانہ	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16- 18 گیج	6 ماہ
4-6 ماہ کی عمر پر	گل گھوٹو (HS) چھہ میں سے کوئی ایک ویکسین	VRI, Lahore VRI, Peshawar CASVAB, Quetta	پھٹکری کی جل میں بنائی گئی Pasteurella multocida (Robert type-1) پر مشتمل	300 ملی لیٹر (60 خوراکیں)	فی خوراک 5 روپے	5 ملی لیٹر فی 300 کلو گرام جانور زیر جلد	کسی بھی وقت ترجیحاً برسات سے ایک ماہ پہلے مثلاً مئی اور نومبر	پہلے ٹیکہ کے 4-5 ہفتے بعد پھر سال میں دو مرتبہ	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16- 18 گیج	4-6 ماہ
		VRI, Lahore VRI, Peshawar CASVAB, Quetta	تیل میں تیار کردہ	300 ملی لیٹر (60 خوراکیں)	فی خوراک 5 روپے	5 ملی لیٹر فی 300 کلو گرام جانور گوشت میں	کسی بھی وقت ترجیحاً برسات سے ایک ماہ پہلے مثلاً مئی اور نومبر	پہلے ٹیکہ کے 4 ماہ بعد	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16- 18 گیج	1 سال
		NIAB HS Vaccine	تیل میں تیار کردہ	30 ملی لیٹر (10 خوراکیں)	فی خوراک	2 ملی لیٹر 6 ماہ سے کم کے لئے 3 ملی لیٹر 6	کسی بھی وقت ترجیحاً برسات	پہلے ٹیکہ کے 4 ماہ بعد	چھوٹے جانور 22 گیج	1 سال

					10 روپے	ماہ سے زائد کے لئے گوشت میں	سے ایک ماہ پہلے مثلاً مئی اور نومبر		بڑے جانور 16-18 گیج	
		Inter Vac HS Vaccine	تیل میں تیار کردہ	30 ملی لیٹر (10 خوراکیں)	فی خوراک 10 روپے	3 ملی لیٹر فی جانور گوشت میی	کسی بھی وقت ترجیحاً برسات سے ایک ماہ پہلے مثلاً مئی اور نومبر	پہلے ٹیکہ کے 4 ماہ بعد	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16-18 گیج	1 سال
		UVAS HS Vaccine	تیل میں تیار کردہ	30 ملی لیٹر (10 خوراکیں)	فی خوراک 8 روپے	1 ملی لیٹر 6 ماہ سے کم کے لئے 3 ملی لیٹر 6 ماہ سے زائد کے لئے گوشت میں	کسی بھی وقت ترجیحاً برسات سے ایک ماہ پہلے مثلاً مئی اور نومبر	پہلے ٹیکہ کے 4 ماہ بعد	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16-18 گیج	1 سال
		UVAS HS FMD Vaccine	تیل میں تیار کردہ	30 ملی لیٹر (10 خوراکیں)	فی خوراک 50 روپے	1 ملی لیٹر 6 ماہ سے کم کے لئے 3 ملی لیٹر 6 ماہ سے زائد کے لئے گوشت میں	کسی بھی وقت ترجیحاً برسات سے ایک ماہ پہلے مثلاً مئی اور نومبر	پہلے ٹیکہ کے 4 ماہ بعد	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16-18 گیج	1 سال
6-9 ماہ کی عمر میں	چوڑے مار (Black Quarters)	VRI, Lahore VRI, Peshwar CASVAB, Quetta	پھٹکری کی جل میں بنائی گئی مردہ Clostridium chauvoei پر مشتمل	300 ملی لیٹر (60 خوراکیں)	فی خوراک 3 روپے	5 ملی لیٹر فی 300 کلو جانور زیر جلد	مئی سے ستمبر	پہلے ٹیکہ کے 4 ہفتہ بعد پھر سالانہ	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16-18 گیج	1 سال
گائے اور بھینس 4-12 ماہ کی عمر میں	بروسیلا ابارٹس (Brucella abortus)	Bovishot ChoongAng (Korea)	RB-51 زندہ مگر کمزورشدہ جراثیم سے بنایا گیا حفاظتی ٹیکہ	1 شیشی (10 خوراکیں)	فی خوراک تقریباً 450 روپے	1 ملی لیٹر فی جانور زیر جلد گردن میں	4-12 ماہ کے عمر میں	نہیں	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16-18 گیج	زندگی بھر کیلئے
چراگاہ جانے سے 2-4 ہفتے پہلے	پھڑکی (Anthrax)	CASVAB, Quetta	کمزورشدہ جراثیم سے بنایا گیا حفاظتی ٹیکہ	50 ملی لیٹر (50 خوراکیں) (100 ملی لیٹر 100 خوراکیں)	فی خوراک 3 روپے	0.5 ملی لیٹر 6 ماہ سے کم عمر کے لئے 1 ملی لیٹر 6 ماہ سے زائد عمر کے لئے زیر جلد	2-4 ہفتے چراگاہ جانے سے پہلے	پہلے ٹیکہ کے 2-3 ہفتہ بعد پھر سالانہ	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16-18 گیج	1 سال
2 ماہ کی عمر میں	(IBR, Parainfluenza, IPV and BVD)	Hipra Bovis-4 HIPRA, UK	مردہ جراثیم والا حفاظتی ٹیکہ	30 خوراکیں	فی خوراک 325 روپے	3 ملی لیٹر فی جانور گوشت میں	4 سے 6 ماہ کی عمر میں	پہلے ٹیکہ کے 3 ہفتہ بعد پھر سالانہ	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16-18 گیج	1 سال

4 سے 6 ماہ کی عمر میں	گائیوں میں وائرل ڈائریا (BVD Type I, II) آئی بی آر (IBR) پیرا نفلوئنزا (Parainfluenza) Bovine Respiratory Syncytial Virus لیپٹوسپارا (5 اقسام) (Leptospira)	**Triangle 10** (IBR, BVD (type 1 & 2), Parainfluenza 3 (PI3), BRSV, *Leptospira pomona, L. hardjo, L. grippotyphosa, L. canicola & L. icterohaemorrhagiae).* Boehringer USA, **ELITE 9** (IBR, BVD (type 1), Parainfluenza 3 (PI3), BRSV, *Leptospira pomona, L. hardjo, L. grippotyphosa, L. canicola & L. icterohaemorrhagiae)* Boehringer USA	مردہ جراثیم والا حفاظتی ٹیکہ	1 شیشی (10 خوراکیں)	فی خوراک 250 روپے	5 ملی لیٹر فی جانور گوشت میں یا زیر جلد	4 سے 6 ماہ کی عمر میں	پہلے ٹیکہ کے 2 سے 4 ماہ بعد پھر سالانہ	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16-18 گیج	1 سال
3 ماہ کی عمر میں	بلیوٹنگ (Bluetongue)	BTVPUR AlSap 8, Merial France	پھٹکری کی جل سے بنائی گئی بلیوٹنگ وائرس کے مردہ جراثیم والی	1 شیشی (50 خوراکیں)	فی خوراک 500 روپے	1 ملی لیٹرفی جانور	4 سے 6 ماہ کی عمر میں	پہلے ٹیکہ کے 6 ماہ بعد پھر سال میں دو مرتبہ	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16-18 گیج	6 ماہ
بچھڑا دینے سے پہلے	*E. coli* Rotavirus Corona virus Vaccine	Rotavac Corona MSD Animal Health	غیر موثر Bovine rota, Corona virus & *E coli* پر مشتمل	40 ملی لیٹر (20 خوراکیں) 10 ملی لیٹر (5 خوراکیں)	فی خوراک 300 روپے	2 ملی لیٹر فی جانور گوشت میں بچہ دینے سے 6 ہفتہ پہلے	بچہ دینے سے 3 ہفتہ پہلے	پہلے ٹیکہ کے 6 ماہ بعد پھر سال میں دو مرتبہ	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16-18 گیج	بچھڑا دینے سے پہلے

4-1 ہفتہ کی عمر میں	Covexin-8 (CLOSTRIDIUM CHAUVOEI-SEPTICUM-HAEMOLYTICUM-NOVYI-TETANI-PERFRINGENS TYPES C & D BACTERIN-TOXOID)	Intervet Merck Animal Health	عنیر موثر حفاظتی ٹیکہ 8 Clostridial بیماریوں کے خلاف	100 ملی لیٹر (10 خوراکیں) 250 ملی لیٹر (50 خوراکیں)	فی خوراک 250 روپے	5 ملی لیٹر گائے میں زیر جلد	کسی بھی وقت ترجیحاً فروری اور ستمبر	پہلے ٹیکہ کے 2-4 ماہ بعد	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16-18 گیج	1 سال (ہر سال لگائے 3 سال کی عمر تک)
5-4 ماہ کی عمر میں	ول Bovine Ephemeral fever	KBNP Inc. Korea	زندہ مگر کمزور جراثیم سے بنایا گیا ٹیکہ	1 شیشی 3 خوراکیں	فی خوراک 250 روپے	2 ملی لیٹر فی جانور گوشت میں	کسی بھی وقت ترجیحاً گرمی شروع ہونے سے 1 ماہ پہلے	پہلے ٹیکہ کے 3-4 ہفتہ بعد	چھوٹے جانور 22 گیج بڑے جانور 16-18 گیج	1 سال (ہر سال مچھروں اور مکھیوں کے موسم شروع ہونے سے پہلے)

ویکسین کی قیمت اندازا ہے۔ اس میں ردوبدل ہوتی رہتی ہے۔

FARM HEALTH MANAGEMENT PROFORMA

فارم پر جانوروں کی صحت کے نظم و نسق کا پروفرما

Ref: حوالہ نمبر:	**Dated:** تاریخ:

Brand No: براند نمبر:	**Specie Category:** جانور کا قسم:	**Owner Name:** مالک کا نام:

Farm Name: فارم کا نام:	**Location:** پتہ:

Age: عمر:	**Sex:** جنس:	**Length:** لمبائی:	**Height:** اونچائی:

Color / Identification:: رنگ و شناخت	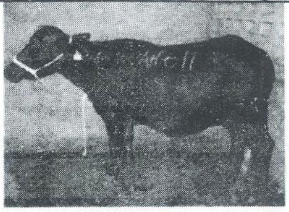

نمبر شمار	ٹیسٹ / ویکسین / ٹیکہ	**Result** نتیجہ
Diagnostic Tests تشخیصی ٹیسٹ		
1		
2		
3		
Vaccination Status ویکسین ریکارڈ		
1		
2		
3		
Prophylactic Injections Status ٹیکہ برائے حفظ ماتقدم		
1		
2		
3		

***Interpretation** تشریح:	

Batch No and Make of all vaccines and other injections:

تمام ویکسین اور ٹیکوں کے برانڈ اور بچ نمبر:

یونیورسٹی ڈائیگناسٹک لیبارٹری

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

مویشی پال بھائیوں کیلئے خوشخبری

اگر آپ ایک ڈیری فارم قائم کرنے جا رہے ہیں یا چلا رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ فارم پر جانور بیماریوں سے محفوظ رہیں تو اپنے جانوروں کی بیماریوں کی تشخیص کے لئے بین الاقوامی معیار (ISO-17025:2005) سے تصدیق شدہ یونیورسٹی ڈائیگناسٹک لیبارٹری (یوڈی ایل) سے رابطہ کریں۔ اس میں بڑے پیمانے پر تشخیصی سہولیات ارزاں ریٹ پر دستیاب ہیں۔ جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

سیرم کا الیزا (ELISA) ٹیسٹ	خون اور فضلہ کا ٹیسٹ (Blood / Fecal Exam)
1۔ منہ کھر (گائے، بھینس کیلئے) Foot & Mouth Disease (FMD)	10۔ تھیلیریوسس (گائے وبھینس کیلئے) Theileriosis
2۔ اسقاطِ حمل کرنے والا نیوسپورا کینانیم (گائے وبھینس کیلئے) *Neospora caninum*	11۔ ببیزیوسس (گائے وبھینس کیلئے) رت موترا Babesiosis
3۔ بروسیلہ آبارٹس (تمام جانوروں کیلئے) *Brucella abortus*	12۔ اینا پلازموسس (گائے وبھینس کیلئے) Anaplasmosis
4۔ جونیز یا آنتوں کی ٹی بی (گائے وبھینس کیلئے) Johne's disease	13۔ اندرونی کرم (تمام جانوروں کیلئے) Endoparasites
5۔ گائیوں میں وائرل دست یا موک Bovine Viral Diarrhea virus (BVDV)	14۔ بیرونی کرم (تمام جانوروں کیلئے) Ectoparasites
6۔ گائیوں میں رائنوٹریکی آئٹس Infectious Bovine Rhinotracheitis (IBR)	15۔ خون کے خلیوں سے بیماریوں کی تشخیص (تمام جانوروں کیلئے) Complete Blood Count
7۔ بلیوٹنگ بیماری (گائے، بھینس، بھیڑ وبکری) Blue tongue Disease	**مزید دستیاب سہولیات**
8۔ باولا پن کی بیماری (تمام جانوروں کیلئے) Rabies disease	16- ٹی بی کی تشخیص کا ٹیسٹ (گائے وبھینس کیلئے) Tuberculin test
9۔ گائیوں میں پلورونمونیا Bovine Contagious Pleuro Pneumonia (BCPP)	17۔ میسٹائٹس ٹیسٹ (دودھیل جانوروں کیلئے) California Mastitis Test
	18۔ کلچر اینڈ سینسیٹیوٹی ٹیسٹ (دودھیل جانوروں کیلئے) Culture & Sensitivity test
	19۔ جگر کے اور گردوں کے ٹیسٹ کے ذریعے سے بیماریوں کی تشخیص (LFT & RFT)
	20۔ کمپائلوبیکٹر یوسس (گائے وبھینس کیلئے) Campylobacteriosis
	21۔ ٹرائکومونیسس (گائے وبھینس کیلئے) Trichomoniasis

متوازن خوراک، بہترین بائیوسیکورٹی، اچھی مینجمنٹ اور جانوروں کو بروقت حفاظتی ٹیکہ جات آپکے فارم کو نفع بخش بنانے کے ضامن ہیں

جانوروں میں بیماریوں کی تشخیص برائے درآمدات و برامدات

یونیورسٹی ڈائیگناسٹک لیبارٹری پاکستان کی واحد ویٹرنری لیبارٹری ہے جو بین الاقوامی معیار (ISO-17025:2005) کے مطابق قائم ہے۔ اور یوڈی ایل کی جاری کردہ جانوروں میں بیماریوں کی تشخیص کی رپورٹس پوری دنیا میں قابل قبول ہیں۔ اب تک یوڈی ایل سے جاری کردہ تشخیصی رپورٹس کی بنا پر خاصی تعداد میں جانور ملائیشیا، اٹلی، دبئ، انگلینڈ اور دنیا کے دیگر کئی ممالک کو برآمد کیے جا چکے ہیں۔ جانوروں کی درآمدات برآمدات کے سلسلے میں آج ہی تشخیصی نمونہ جات اور مزید معلومات کے لئے یونیورسٹی ڈائیگناسٹک لیبارٹری، یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور آئیں یا درج ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

پروفیسر ڈاکٹر مسعود ربانی

ڈائریکٹر، یونیورسٹی ڈائیگناسٹک لیبارٹری، یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، شیخ عبدالقادر جیلانی روڈ، لاہور 54000

دفتر فون نمبر: -042-99212594,042-99211374 Ext: 181، فیکس: +92-42-99213299

ای میل: mrabbani@uvas.edu.pk , website: www.uvas.edu.pk

انتباہ

کتاب ھذا میں درج کی گئی معلومات مصنف کی ذاتی رائے یا اِس شعبے میں شائع ہونے والی ملکی اور غیر ملکی معلومات پر مبنی ہے۔ اِن معلومات کو اختیار کرنا فارمر حضرات کا ذاتی فیصلہ تصور کیا جانا چاہیے اِن ھدایات کو اختیار کرنے سے فارمر حضرات کو خدانخواستہ اگر کوئی نقصان ہوجائے تو مصنف یا ادارہ ھذا اُن کا قطعی طور پر ذمہ دار نہیں ہوگا اور قانون کی کسی عدالت میں اِن معلومات کو حوالے کے طور پر پیش کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

تعارف

پروفیسر ڈاکٹر مسعود ربانی کی ویٹرنری شعبے میں خدمات پر سرسری نظر: جنوری 1987ء سے تدریسی، تحقیقی وتشخیصی شعبہ سے منسلک ہیں۔ 1997ء میں مائیکروبیالوجی میں پی ایچ ڈی کی۔ آپ نے پروفیشنل زندگی کا آغاز جامعہ قائداعظم سے باحیثیت ریسرچ اسسٹنٹ کیا اور پھر پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی، اسلام آباد اور لاہور میں باحیثیت ریسرچ آفیسر خدمات سرانجام دیں۔ آجکل بطور ڈائریکٹر یونیورسٹی ڈائیگناسٹک لیبارٹری خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ سائنسی اور تحقیقی میدان میں خدمات کے نتیجے میں ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان نے اِنہیں HEC Approved PhD Supervisor بنایا۔ آپ کے **100** سے زائد تحقیقی مقالاجات امریکہ، جرمنی، روس، ترکی، انڈیا اور پاکستان کے معیاری اور **Impact Factor** والے جرائد میں چھپ چکے ہیں۔ یونیورسٹی میں تدریس، تحقیق وتشخیص پر گیارہ کتب اور گیارہ ہی سائنسی رپورٹس تحریر کر چکے ہیں۔ جامعہ کی 130 سالہ تاریخ کو اُجاگر کرنے کیلئے ایک History Book تحریر کی ہے۔ صدر پاکستان کی طرف سے تعلیمی فضیلت کا اعلیٰ ترین ایوارڈ "اعزاز فضیلت" برائے سال 2005ء سے نوازا گیا۔ 40 سے زائد ایم فل اور پی ایچ ڈی طالب علموں کو اب تک سپروائز کر چکے ہیں اور بطور محقق اہم موضوعات پر پانچ ریسرچ پروجیکٹس مکمل کر چکے ہیں جبکہ 10 کروڑ سے زائد کے تین نئے بین الاقوامی ریسرچ پروجیکٹس **P.I.** کے طور پر چلا رہے ہیں۔ آپ کی انتھک محنت کا ثمر ہے کہ نہائیت جدید، کمپیوٹرازڈ اور خودانحصاری کی طرف گامزن یونیورسٹی ڈائیاگناسٹک لیب کا قیام ہوا ہے جو بین الاقوامی **ISO-17025** سندر کھنے والی کوالٹی لیبارٹری کے طور پر **2009** میں تسلیم کی جا چکی ہے۔ یہ پاکستان کی پہلی ویٹرنری ڈائیاگناسٹک لیبارٹری ہے جس کی رپورٹس اب بین الاقوامی طور پر تسلیم کی جاتی ہیں۔ آپ کے قومی اردو و انگریزی اخبارات میں اپنے لاتعداد سائنسی، ٹیکنیکی و توسیعی مضامین چھپ چکے ہیں۔ لائیوسٹاک سیکٹر میں ہنرمند افراد کی کمی کو دور کرنے کے لئے **700** سے زائد افراد کو تربیت فراہم کر چکے ہیں۔ آپ نے Print & Electronic Media کے ذریعہ کسانوں کو جانوروں کی بہتر نگہداشت، بیماریوں کی تشخیص اور اِن سے نجات کے لئے بیشمار پروگراموں میں حصہ لے کر لائیوسٹاک میں ویلیوایڈیشن اور نالج اکانومی کو ترویج دے رہے ہیں۔ اس خطے میں ویٹرنری ڈائیاگناسٹک لیب سسٹم کو بامِ عروج تک لے جانا اِنکا Passion ہے۔